رَبِّ زِدْنِیْ عِلْمًا

اے میرے رب! میرے علم میں اضافہ فرما

("My Lord! increase me in knowledge.")

اِنَّمَا یَخْشَی اللّٰہَ مِنْ عِبَادِہِ الْعُلَمٰٓؤُا...o (فاطر:28)

''حقیقت یہ ہے کہ اللہ کے بندوں میں سے صرف علم رکھنے والے لوگ ہی اس سے ڈرتے ہیں''

(علم کے موضوع پر منتخب آیات واحادیث)

(Selected Ayahs And Ahadees about knowledge)

ڈاکٹر فرحت ہاشمی

Dr. Farhat Hashmi

Audio Cassettes are also available containing
the translation & explanation of this book

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

علم کی تاریخ اتنی ہی قدیم ہے جتنا خود انسان، کائنات کے پہلے انسان سیدنا آدمؑ کی تخلیق کے بعد سب سے پہلی نعمت جس سے انہیں نوازا گیا وہ علم ہے۔ ارشادِ ربانی ہے:

﴿ وَ عَلَّمَ اٰدَمَ الْاَ سْمَآءَ كُلَّهَا........o (البقرہ :31)﴾

ترجمہ: اور اس (رب) نے آدم کو سارے نام سکھا دیئے۔

اور پھر علم کی بنا پر ہی سیدنا آدمؑ کو مسجود ملائکہ ہونے کا شرف حاصل ہوا۔ نسلِ آدم کے لیے بھی فضلیت اور درجات کی بلندی کا معیار علم قرار پایا۔ ارشادِ فرمایا:

﴿ وَ الَّذِيْنَ اُوْ تُوا الْعِلْمَ دَرَ جٰتٍ........o (المجادلۃ:11) ﴾

ترجمہ: اور وہ لوگ جو علم دیئے گئے ان کے درجات تو اور بھی بلند ہیں۔

اور زیادہ علم کی طلب اور خواہش کو پسندیدہ قرار دیتے ہوئے آپ ﷺ کو خطاب فرمایا:

﴿ وَ قُلْ رَّ بِّ زِدْنِيْ عِلْمًا ؕ (طٰهٰ:114) ﴾

ترجمہ: اور (آپؐ) کہیئے اے میرے رب! میرے علم میں اضافہ فرما۔

انسان کو ملنے والے علوم میں سے علم الاسماء یعنی (دنیا کی) اشیاء کے ناموں کا علم تو انسان کو اس زمین پر آنے سے قبل ہی عطا کر دیا گیا لیکن آدمؑ جب محض اس علم کی بنا پر شیطان کی چالوں کا مقابلہ نہ کر سکے تو اللہ تعالیٰ نے ان کو دنیا میں بھیجنے کے ساتھ ہی حقیقی فائدہ مند علم یعنی علم ہدایت کا سلسلہ بھی جاری فرما دیا۔ ارشادِ باری تعالیٰ ہے:

﴿ فَاِمَّا يَاْ تِيَنَّكُمْ مِّنِّيْ هُدًى فَمَنْ تَبِعَ هُدَا ىَ فَلاَ خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَ لاَ هُمْ يَحْزَ نُوْنَo (البقرہ:38) ﴾

ترجمہ: پھر اگر تمہارے پاس میری طرف سے ہدایت آئے تو جو میری ہدایت کا اتباع کرے گا اس کے لیے کسی قسم کا خوف و رنج نہ ہوگا۔

علمِ ہدایت کا یہ سلسلہ جو حضرت آدمؑ سے شروع ہوا وہ رسول اللہ ﷺ پر آ کر ختم اور مکمل ہو جاتا ہے آخر الزماں پیغمبر پر اس سلسلے کی وحی کی ابتدا جن کلمات سے ہوئی وہ بھی حصولِ علم سے متعلق ہی ہیں۔ جس میں صرف پڑھنے ہی کی بات نہیں وسائل علم یعنی قلم کا ذکر بھی قابلِ غور ہے

﴿ اِقْرَاْ بِا سْمِ رَ بِّکَ الَّذِیْ خَلَقَo خَلَقَ الْاِ نْسَا نَ مِنْ عَلَقٍo اِقْرَاْ وَ رَبُّکَ الْاَ کْرَ مُo ا لَّذِیْ عَلَّمَ بِا لْقَلَمِo
عَلَّمَ الْا نْسَانَ مَا لَمْ یَعْلَمْo (العلق:5-1) ﴾

ترجمہ: پڑھیئے اپنے رب کے نام سے جس نے پیدا کیا۔انسان کو جمے ہوئے خون سے پیدا کیا پڑھیئے اورآپ کا رب بڑا کریم ہے جس نےقلم کے ذریعےعلم سکھایاا نسان کووہ سکھایاجووہ جانتا نہ تھا۔

اس بات کی مزید تاکید رسول اللہ ﷺ کے ارشادمبارک سے ہوتی ہے جو پچاس مختلف اسناد کے ساتھ کتب حدیث میں موجود ہے۔فرمایا:

﴿طَلَبُ الْعِلْمِ فَرِیْضَۃٌ عَلٰی کُلِّ مُسْلِمٍ﴾ (مسلم)

ترجمہ: طلبِ علم ہرمسلمان پرفرض ہے ۔

یہاں کُلِّ مُسْلِمٍ کالفظ آیا ہےجس کے معانی ہیں ''ہرمسلمان پر''یعنی کوئی بھی مسلمان اس سے مستثنٰی نہیں خواہ مرد ہو یاعورت بچہ ہو یا بزرگ۔
مزید یہ کہ انسان کوجانور سے جو چیزممتاز کرتی ہے وہ علم ہی ہے ایک شخص اگرعلم حاصل نہیں کرتا اور محض کھاپی کر،اپنی نسل بڑھا کراس دنیا سے رخصت ہوجاتا ہےتواس میں اور جانور میں کیا فرق باقی رہ گیا؟ اس دنیامیں جس قوم نے بھی ترقی کی علم کے راستے پر چل کرہی کی۔دورِحاضر میں تمام ترقی یافتہ اقوام اپنی آمدنی کا کثیر حصّہ تعلیم وتحقیق پرخرچ کرتی ہیں اوریوں دنیا کے وسائل سے بھرپوراستفادہ کررہی ہیں۔ویسے بھی اگردیکھاجائےتو

﴿ قُلْ ھَلْ یَسْتَوِی الَّذِیْنَ یَعْلَمُوْنَ وَ الَّذِیْنَ لَا یَعْلَمُوْنَ.....o (الزمر:9) ﴾

ترجمہ: ا ن سے پوچھوکیا جاننے والےاورنہ جاننے والے دونوں کبھی یکساں ہوسکتے ہیں ؟

دنیااورآخرت دونوں اعتبار سے دونوں کے درجات میں بڑا فرق ہےلیکن یہاں پھراس حقیقت کوسامنے رکھنے کی ضرورت ہے کہ حقیقی کامیابی کے لئے صرف دنیاوی علم کافی نہیں بلکہ ایساعلم حاصل کیاجائے جودنیااورآخرت دونوں میں فائدہ مند ہو۔
ہرطالب علم کوعلم کےحصول سےقبل علم کاشوق دلانا ضروری ہوتا ہےخصوصًا دینی علم کے لئے کیونکہ اس علم کے حاصل کرنے والوں کے سامنے ظاہری اوروقتی فائدے نہیں ہوتے۔ اسی مقصد کے لئے زیرِنظر کتاب میں علم پرمبنی آیات واحادیث کودوکتابوں مشکوٰۃ المصابیح اورریاض الصالحین سے جمع کیا گیا ہے نیز یہ کہ جولوگ بھی علم کےراستے پرچلنا چاہیں ان کے لئےعلم حاصل کرنے کی فضیلت جان کراس کاحصول ایک پرلطف کام بن جائے۔
اس کتاب کومرتب کرنے کا مقصد بھی یہی ہے کہ لوگ شوق سےعلم کے راستے پرچلیں عبادت سمجھ کرعلم حاصل کریں،اورپھر چراغ سے چراغ جلاتے چلے جائیں۔تاکہ معاشرے سے جہالت کے اندھیرے دورہوں۔اللہ تعالیٰ ہمیں اس کی توفیق دے۔(آمین)

فرحت ہاشمی

24جون2003

۲۴ربیع الثانی ۱۴۲۴ھ

اِقْرَاْ بِاسْمِ رَبِّکَ الَّذِیْ خَلَقَo خلقَ الْاِ نْسَانَ مِنْ عَلَقٍo اِقْرَاْوَرَبُّکَ الْاَکْرَمُo الَّذِیْ

عَلَّمَ بِالْقَلَمِo عَلَّمَ الْاِنْسَانَ مَا لَمْ یَعْلَمْo (العلق:5-1)

"پڑھو(اے نبیؐ)اپنے رب کے نام کے ساتھ جس نے پیدا کیا، جمے ہوئے خون کے ایک لوتھڑے سے انسان کی تخلیق کی۔
پڑھو،اور تمہارا رب بڑا کریم ہے جس نے قلم کے ذریعہ سے علم سکھایا،انسان کو وہ علم دیا جسے وہ نہ جانتا تھا۔"

حصول علم میں مددگار دعائیں

Invocations Helpful in Seeking Knowledge

(1)

رَبِّ اشْرَحْ لِی صَدْرِیْo وَ یَسِّرْلِیْ أَمْرِیْo وَاحْلُلْ عُقْدَةً مِّنْ لِسَانِیْo یَفْقَهُوا قَوْلِیْ o (طٰہٰ:25-28)

اے میرے رب! میرا سینہ کھول دے اور میرے لیے میرا کام آسان کر دے اور میری زبان کی گرہ کھول دے تاکہ لوگ میری بات سمجھ سکیں۔

My Lord! Expand for me my breast and make my work easy for me and loosen the knot from my tongue so they may understand my speech.

(2)

رَبِّ زِدْنِیْ عِلْماً (طٰہٰ:114)

اے میرے پروردگار! میرے علم میں اضافہ فرما۔

O My Lord! Increase me in knowledge

(3)

اَللّٰھُمَّ فَقِّھْنِیْ فِیْ الدِّیْنِ (بخاری و مسلم)

اے اللہ! مجھے دین کی سمجھ عطا فرما۔

O Allah! Grant me the understanding of Deen.

(4)

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ أَسْئَلُکَ عِلْماً نَّافِعاً وَّعَمَلاً مُتَقَبَّلاً وَّ رِزْقاً طَیِّباً (مشکوٰۃ)

اے اللہ! میں تجھ سے نفع دینے والے علم کا اور قبول ہونے والے عمل کا اور پاکیزہ رزق کا سوال کرتا ہوں۔

O Allah! Indeed I ask you for beneficial knowledge,and acceptable deeds and pure and acceptable provision.

(5)

اَللّٰهُمَّ انْفَعْنَا بِمَا عَلَّمْتَنَا وَعَلِّمْنَا مَا يَنْفَعُنَا وَزِدْنَا عِلْماً (ابن ماجه)

اے اللہ! تو نے جو ہمیں سکھایا ہے اس کے ساتھ ہمیں نفع دے اور ہمیں وہ سکھا جو ہمیں نفع دے اور ہمارے علم میں اضافہ فرما۔

O Allah! Benefit us by that which you have taught us and teach us that which will benefit us and increase us in knowledge.

(6)

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ أَعُوْذُبِکَ مِنْ عَلْمٍ لَّا يَنْفَعُ وَمِنْ قِلْبٍ لَّا يَخْشَعُ وَمِنْ نَفْسٍ لَّا تَشْبَعُ وَمِنْ دَعْوَةٍ لَّا يُسْتَجَابُ لَهَا (مسلم)

اے اللہ! میں پناہ مانگتا ہوں اس علم سے جو نفع نہ دے اور اس دل سے جو نہ ڈرے اور اس نفس سے جو سیر نہ ہو اور اس دُعا سے جو قبول نہ کی جائے۔

O Allah, I seek your Protection from knowledge that does not benefit and a heart that does not humble itself and from a soul that is not satiated and from a prayer not answered. [Muslim]

(7)

رَبِّ هَبْ لِیْ حُكْمًاوَّ اَلْحِقْنِیْ بِالصّٰلِحِيْنَo وَاجْعَلْ لِّيْ لِسَانَ صِدْقٍ فِيْ الْاٰخِرِيْنَo وَاجْعَلْنِیْ مِنْ وَّرَثَةِجَنَّةِ النَّعِيْمِo (الشعراء:83-85)

اے میرے رب! مجھے حکم عطا کر اور مجھے صالحوں کے ساتھ ملا اور بعد کے آنے والوں میں مجھ کو سچی ناموری عطا کر اور مجھے نعمتوں بھری جنت کے وارثوں میں شامل فرما۔

My Lord!Bestow Hukm on me and join me with the righteous And grant me an honourable mention in later generation And make me one of the inheritors of the Paradise of Delight (Ash-Shu,ara:83-85)

(8)

اَللَّهُمَّ اَلْهِمْنِیْ رُشْدِیْ وَاَعِذْنِیْ مِنْ شَرِّ نَفْسِیْ. (ترمذی)

اے اللہ! میرے دِل میں میری ہدایت ڈال، اور مجھے میرے نفس کی برائی سے بچا۔

O!Allah endow me my wisdom and save me from the evil of my soul. (Tirmidhi)

(9)

اَللّٰهُمَّ اَرِنَا الْحَقَّ حَقًّا وَّارْزُقْنَا اتِّبَاعَهٗ وَاَرِنَا الْبَاطِلَ بَاطِلاً وَارْزُقْنَا اجْتِنَابَهٗ

اے اللہ! ہمیں حق کو حق دکھا اور اس پر چلنے کی توفیق عطا فرما اور باطل کو باطل دکھا اور اس سے بچنے کی توفیق عطا فرما۔

O Allah! Show us the truth as truth and give us ability to follow it and show us the falsehood as falsehood and give us the ability to avoid it.

(10)

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ فِیْ قَلْبِیْ نُوْرًا وَّ فِیْ بَصَرِیْ نُوْرًا وَّفِیْ سَمْعِیْ نُوْرًاوَّ عَنْ یَّمِیْنِیْ نُوْرًاوَّ عَنْ یَّسَارِیْ نُوْرًاوَّ فَوْقِیْ نُوْرًا وَّ تَحْتِیْ نُوْرًا وَّ اَمَامِیْ نُوْرًاوَّ خَلْفِیْ نُوْرًاوَّاجْعَلْ لِّیْ نُوْرًاوَّ فِیْ لِسَانِیْ نُوْرًا وَّ عَصَبِیْ نُوْرًا وَّ لَحْمِیْ نُوْرًاوَّ دَمِیْ نُوْرًاوَّ شَعْرِیْ نُوْرًا وَّ بَشَرِیْ نُوْرًا وَّاجْعَلْ فِیْ نَفْسِیْ نُوْرًاوَّ اَعْظِمْ لِیْ نُوْرًا اَللّٰهُمَّ اَعْطِنِیْ نُوْرًا. (بخاری)

اے اللہ! کردے میرے دل میں نور اور میری آنکھوں میں نور اور میرے کانوں میں نور دائیں نور اور میرے بائیں نور اور میرے اوپر نور اور میرے نیچے نور اور میرے آگے نور اور میرے پیچھے نور اور کردے میرے لئے نور ہی نور اور میری زبان میں نور اور کردے میرے پٹھے نورانی اور میرا گوشت نورانی اور میرا

خون نورانی اور میرے بال نورانی اور میرا بدن نورانی اور ڈال دے میرے نفس میں نور اور بڑھا دے میرے لئے نور، الٰہی ! مجھے نور عطا فرما۔

O Allah put light in my heart, and light in my sight, and light in my hearing, and light to my right and light to my left, and light below me, and light above me, and light before of me and light behind me, and make light for me, and light in my tongue and light in my muscles and light in my flesh, and light in my blood, and light in my hair, and light in my body and light in my soul; and magnify the light for me. O Allah bestow me with light (Bukhari)

زندگی سوز جگر ہے، علم ہے سوزِ دماغ
علم میں دولت بھی ہے، قدرت بھی ہے لذت بھی ہے
ایک مشکل ہے کہ ہاتھ آتا نہیں اپنا سراغ
اہل دانش عام ہیں کم یاب ہیں اہل نظر
کیا تعجب ہے کہ خالی رہ گیا تیرا ایاغ!
شیخ مکتب کے طریقوں سے کشادِ دل کہاں
کس طرح کبریت سے روشن ہو بجلی کا چراغ!

(اقبالؒ)

انتخاب

از

ریاض الصالحین

ابوزکریا یحیی بن شرف النووی الدمشقی رح

كِتَابُ الْعِلْمِ

Kitab Al-Ilm

بابُ فضل العلم تعلمًا و تعليمًا للّٰه تعالى

اللہ کی خاطر علم سیکھنے اور سکھانے کی فضیلت

Worth of learning & teaching for Allah's sake

قَالَ اللّٰه تَعَالٰى : ﴿ وَ قُلْ رَّبِّ زِدْنِى عِلْمًا (طه : 114)

اللہ تعالیٰ نے فرمایا (اے پیغمبرؐ)! کہہ دیجئے اے میرے رب! میرے علم میں اضافہ فرما۔

Allah, the Exalted, says: "And say: 'My Lord! Increase me in knowledge." [20:114]

وَ قَالَ اللّٰه تَعَالٰى: ﴿ هَلْ يَسْتَوِى الَّذِينَ يَعْلَمُوْنَ وَالَّذِينَ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴾ (الزمر : 9)

اور اللہ تعالیٰ نے فرمایا' کیا علم رکھنے والے اور نہ رکھنے والے برابر ہو سکتے ہیں؟

"Are those who know equal to thos who know not? " [39:9]

وَ قَالَ اللّٰه تَعَالٰى : ﴿ يَرْفَعِ اللّٰهُ الَّذِينَ أٰمَنُوْا مِنْكُمْ ۙ وَالَّذِينَ أُوْتُوا الْعِلْمَ دَرَجٰتٍ ﴾ (المجادلة : 11)

اور فرمایا' اللہ تم میں سے اہل ایمان کو اور ان لوگوں کو جنھیں علم دیا گیا' درجات میں بلندی عطا فرماتا ہے.

"Allah will exalt in degree those of you who believe , and those who have been granted knowledge."[58:11]

وَقَالَ اللّٰه تَعَالٰی ﴿ اِنَّمَا يَخْشَى اللّٰهَ مِنْ عِبَادِهِ الْعُلَمٰٓؤُا ﴾ (فاطر : 28)

اورفرمایا: اللہ تعالیٰ نے‘اس کے بندوں میں سے‘ صرف علم والے ہی ڈرتے ہیں.

"It is only those who have knowledge among His slaves that fear Allah." [35:28]

(1)

وَ عَنْ مُعَاوِيَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ، ﷺ : "مَنْ يُرِدِ اللّٰهُ بِهٖ خَيْرًا يُفَقِّهْهُ فِى الدِّينِ ." (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

سیدنا معاویہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:"اللہ تعالیٰ جس شخص کے ساتھ بھلائی کا ارادہ فرماتا ہے اسے دین کی سمجھ عطا فرمادیتا ہے۔" (بخاری ومسلم)

Mu'awiya رضی اللہ عنہ reported: The Messenger of Allah said,
"When Allah wishes good for someone, He bestows upon him the understanding of Deen." [Bukhari and Muslim]

(2)

وَ عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ : " لَاحَسَدَ اِلَّا فِى اثْنَتَيْنِ : رَجُلٌ آتَاهُ اللّٰهُ مَا لًا فَسَلَّطَهُ عَلَى هَلَكَتِهٖ فِى الْحَقِّ،وَرَجُلٌ اٰتَاهُ اللّٰهُ الْحِكْمَةَ فَهُوَ يَقْضِىْ بِهَا ، وَيُعَلِّمُهَا." (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

سیدنا ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:"صرف دو آدمی رشک کے قابل ہیں.ایک وہ آدمی جس کو اللہ نے مال دیا‘ پھر اسے حق (کی راہ) میں خرچ کرنے کی توفیق بھی دی اور دوسرا وہ آدمی جس کو اللہ نے دانائی سے نوازا‘ پس وہ اس کے ساتھ فیصلے کرتا اور دوسروں کو بھی سکھاتا ہے۔" (بخاری ومسلم)

Ibn Mas'ud رضی اللہ عنہ reported:The Messenger of Allah ﷺ said,
"Envy is permitted only in two cases: A man upon whom Allah bestows wealth, and he disposes of it rightfully, and a man upon whom Allah has bestowed knowledge which he applies and teaches it." [Al-Bukhari and Muslim]

(3)

وَ عَـنْ أَبِى مُوسَى رَضِـىَ الـلّٰـهُ عَنْهُ قَالَ :قَالَ النَّبِىُّ ، ﷺ : "مَثَـلُ مَـا بَـعَثَنِىَ اللّٰهُ بِهِ مِنَ الْهُدَى وَ الْعِلْمِ كَـمَثَـلِ غَيْثٍ أَصَابَ أَرْضًا فَكَانَتْ مِنْهَا طَائِفَةٌ طَيِّبَةٌ قَبِلَتِ الْمَاءَ فَأَنْبَتَتِ الْكَلَأَ ، والْعُشْبَ الْكَثِيْرَ، وَكَانَ مِـنْهَـاأَجَـادِبُ أَمْسَـكَـتِ الْـمَـاءَ ،فَنَفَعَ اللّٰهُ بِهَا النَّاسَ،فَشَرِبُوا مِنْهَا وَسَقُوْاوَزَرَعُوْا ، وَاَصَابَ مِنْهَاطَائِفَةً اُخْـرَى اِنَّـمَـا هِىَ قِيْعَانٌ ، لَا تُمْسِكُ مَاءً ، وَلَا تُنْبِتُ كَلَاءً ، فَذٰلِكَ مَثَلُ مَنْ فَقُهَ فِيْ دِينِ اللّٰهِ ،وَ نَفَعَهُ مَا بَعَثَنِى اللّٰهُ بِهِ، فَعَلِمَ وَ عَلَّمَ ، وَمَثَلُ مَنْ لَمْ يَرْفَعْ بِذٰلِكَ رَأْسًا،وَلَمْ يَقْبَلْ هُدَى اللّٰهِ الَّذِى أُرْسِلْتُ بِهٖ."

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

سیدناابوموسیٰ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے نبی ﷺ نے فرمایا :"اس ہدایت اورعلم کی مثال،جس کے ساتھ اللہ نے مجھے بھیجا،اس بارش کی طرح ہے جوکسی زمین پر برسی پس اس (زمین) کا ایک حصہ عمدہ تھا،اس نے پانی کو اپنے اندر جذب کیا اور گھاس اور دیگر بہت سی جڑی بوٹیاں اگائیں اور اس کا ایک حصہ سخت تھا اس نے پانی کو روک لیا،تو اس کے ذریعے سے اللہ نے لوگوں کو نفع دیا، انہوں نے خود بھی پیا، جانوروں کو بھی پلایا اور کھیتوں کو سیراب کیا اور وہ بارش زمین کے ایک دوسرے حصے کو بھی پہنچی جو چٹیل تھا جس نے پانی روکا اور نہ کوئی گھاس اگائی. پس یہی مثال اس شخص کی ہے جس نے دین میں سمجھ حاصل کی اور اس ہدایت سے اسے نفع پہنچایا اللہ نے ،جس کے ساتھ اللہ نے مجھے بھیجا، پس اس نے خود بھی علم حاصل کیا اور دوسروں کو بھی سکھلایا اور اس شخص کی مثال،جس نے اس کی طرف سر اٹھا کر بھی نہ دیکھا (توجہ نہ کی) اور نہ اللہ کی اس ہدایت کو قبول کیا جس کے ساتھ اللہ نے مجھے رسول بنا کر بھیجا۔"

(بخاری ومسلم)

Abu Musa رضی اللہ عنہ reported:The Messenger of Allah ﷺ said,

"The parable of the guidance and knowledge, that Allah has sent me with is like of rain which falls on a land. A fertile part of it absorbs the water and brings forth profuse herbage and pasture and the solid ground patches retain the water by which Allah benefits the mankind, who drink from it, irrigate their crops and sow their seeds.The infertile part of it neither retains the water nor does it produce herbage. Such is the parable of the person who develops the understanding in the Din(religion) of Allah and benefits from what Allah has sent me with. Then He learns it and teaches it and such is the parable of the one who does not pay attention, and rejects the guidance of Allah, with which He has sent me." [Bukhari and Muslim]

(4)

وَعَـنْ سَهْلِ بنِ سَعْدٍ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِىَّ ، ﷺ، قَالَ لِعَلِيٍّ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ: "فَوَاللّٰهِ لَأَنْ يَهْدِىَ اللّٰهُ بِكَ رَجُلاً وَاحِدًا خَيْرٌ لَكَ مِنْ حُمْرِ النَّعَمِ." (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

سیدنا سہل بن سعد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے سیدنا علی رضی اللہ عنہ سے فرمایا: "اللہ کی قسم! اللہ تعالیٰ کا تیرے ذریعے سے کسی ایک آدمی کو ہدایت دے دینا، تیرے لئے سرخ اونٹوں سے بھی بہتر ہے۔" (بخاری ومسلم)

Sahl bin Sa'd رضی اللہ عنہ reported: The Prophet, ﷺ said to'Ali رضی اللہ عنہ
"By Allah even if a single person is guided by Allah through you,surely it is better for you than a whole lot of red camels."' [Bukhari and Muslim]

(5)

وَ عَنْ عَبْدِ اللّٰه بنِ عمرو بنِ الْعَاصِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا أنَّ النَّبِيَّ ﷺ ،قَالَ : " بَلِّغُوا عَنِّى وَلَوْ ايَةً ، وَّحَدِّثُوا عَنْ بَنِى اِسْرَائِيلَ وَلَا حَرَجَ ، وَمَنْ كَذَبَ عَلَيَّ مُتَعَمِّدًا فَلْيَتَبَوَّأْ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ ." (رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

سیدنا عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہما سے روایت ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "میری طرف سے لوگوں کو (احکام الٰہی) پہنچا دو، اگرچہ ایک آیت ہی ہو اور بنی اسرائیل سے روایت کرو، اس میں کوئی حرج نہیں اور جو مجھ پر جان بوجھ کر جھوٹ بولے اسے چاہیئے، وہ اپنا ٹھکانا آگ میں بنا لے۔" (بخاری)

'Abdullah bin 'Amr bin Al-'As رضی اللہ عنہما reported: TheProphet ﷺ said,
" Convey from me even an *Ayah* (verse) and relate traditions from Banu Israel, and there is no restriction on that; but he who deliberately forges a lie against me should make his abode in the Hell-fire." [Bukhari]

(6)

وَ عَنْ أَبِى هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ : " وَمَنْ سَلَكَ طَرِيقًا يَلْتَمِسُ فِيهِ عِلْمًا ، سَهَّلَ اللّٰهُ لَهُ بِهِ طَرِيقًا اِلَى الْجَنَّةِ ." (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "جو شخص علم کی تلاش کے لئے کسی راستے پر چلے تو اللہ تعالیٰ اس کے لئے جنت کی طرف (جانے کا) راستہ آسان فرما دیتا ہے۔" (مسلم)

Abu Hurairah رضی اللہ عنہ reported : The Prophet ﷺ said,
"Who ever treads the path in search of knowledge, Allah makes his way to *Jannah* easier." [Muslim]

(7)

وَ عَنْهُ أَيْضًا رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ : "مَنْ دَعَا اِلَى هُدىً كَانَ لَهُ مِنَ الْأَجْرِ مِثْلُ أُجُورِ مَنْ تَبِعَهُ لَا يَنْقُصُ ذٰلِکَ مِنْ أُجُورِهِمْ شَيْئًا." (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

اور انہی (ابو ہریرہؓ) سے روایت ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "جو شخص ہدایت کی طرف بلائے گا' اس کو ان تمام لوگوں کے برابر اجر ملے گا جو اس کی ہدایت کی پیروی کریں گے اور پیروی کرنے والوں کے اجر میں کوئی کمی نہیں کرے گا۔" (مسلم)

Abu Hurairah رضی اللہ عنہ reported: The Messenger of Allah ﷺ said,

"He who calls others to follow the Right Guidance will have a reward equal to the reward of those who follow him, without their reward being reduced in any respect." [Muslim]

(8)

وَ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: "اِذَا مَاتَ ابْنُ آدَمَ انْقَطَعَ عَمَلُهُ اِلَّا مِنْ ثَلاثٍ : صَدَقَةٍ جَارِيَةٍ ، أَوْ عِلْمٍ يُنْتَفَعُ بِهِ ، أَووَلَدٍ صَالِحٍ يَدْعُو لَهُ." (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

سابق راوی ہی سے روایت ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "جب ابن آدم (انسان) مرجاتا ہے تو اس کا عمل ختم ہو جاتا ہے' سوائے تین چیزوں کے ۔ایک صدقہ جاریہ یا وہ علم جس سے فائدہ اٹھایا جائے یا نیک اولاد جو اس کے لئے دعا کرتی رہے۔" (مسلم)

Abu Hurairah رضی اللہ عنہ reported : TheProphet ﷺ said,

"When the son of Adam dies, his deeds come to an end except for three things : Sadaqah Jariyah (continuous charity) ; A knowledge which gives benefit, or a righteous child who prays for him (the deceased) [Muslim]

(9)

وَ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ يَقُولُ : " الدُّنْيَا مَلْعُونَةٌ ، مَلْعُونٌ مَا فِيهَا ، اِلَّا ذِكْرَ اللّٰهِ تَعَالَى ، وَمَا وَالَاهُ ، وَعَالِمًا ، أَوْ مُتَعَلِّمًا " . (رَوَاهُ التِّرمِذِيُّ وَقَالَ حَدِيثٌ حَسَنٌ) قَوْلُهُ " وَمَا وَالَاهُ " أَىْ : طَاعَةُ اللّٰهِ .

سابق راوی ہی سے روایت ہے میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: "دنیا ملعون ہے اور جو کچھ اس میں ہے وہ بھی ملعون ہے، سوائے

اللہ تعالیٰ کے ذکر اوراس سے متعلقہ (چیزوں کے) اور علم سکھانے والے اور علم سیکھنے والے کے." (ترمذی' حدیث حسن) رسول اللہ ﷺ کے فرمان وَمَا والاہُ کا مطلب ہے، اللہ کی اطاعت (یعنی ایسے امور بجالانا جن میں اللہ کی اطاعت وفرماں برداری اوراس کی قربت کا پہلو ہو)

Abu Hurairah رضی اللہ عنہ reported:The Prophet ﷺ said,

"The world, with all that is in it, is accursed except for the remembrance of Allah, the Exalted that which pleases Him; and the religious Scholars and seekers of knowledge." [At-Tirmidhi]

(10)

وَ عَنْ أَنَسٍ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: " مَنْ خَرَجَ فِى طَلَبِ الْعِلْمِ فَهُوَ فِى سَبِيلِ اللّٰهِ حَتَّى يَرْجِعَ ." (رَوَاهُ التِّرمِذِىُّ وَقَالَ حَدِيثٌ حَسَنٌ)

سیدنا انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ نے فرمایا:" جو علم کی طلب میں نکلتا ہے تو اللہ کی راہ میں (شمار) ہوتا ہے یہاں تک وہ واپس نہ لوٹ آئے۔" (ترمذی' یہ حدیث حسن ہے)

Anas رضی اللہ عنہ reported : The Prophet ﷺ said,

" He who goes forth in seeking knowledge is in the way of Allah until he returns." [At-Tirmidhi]

(11)

وَ عَنْ أَبِى سَعِيدِ الخُدْرِىّ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنْ رَسُولِ اللّٰه ﷺ قَالَ :" لَنْ يَشْبَعَ مُؤْمِنٌ مِنْ خَيْرٍ حَتَّى يَكُونَ مُنْتَهَاهُ الْجَنَّةَ ." (رَوَاهُ التِّرمِذِىُّ وَقَالَ حَدِيثٌ حَسَنٌ)

سیدنا ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:" مومن بھلائی سے ہرگز سیر نہیں ہوتا' یہاں تک کہ وہ اپنے آخری انجام جنت میں پہنچ جاتا ہے۔" (ترمذی' یہ حدیث حسن ہے)

Abu Sa'id Al-Khudri رضی اللہ عنہ reported : TheProphet ﷺ said,

"A believer never gets discontented with good until he finally reaches Jannah. [At-Tirmidhi]

(12)

وَ عَنْ أَبِی اُمَامَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ ذُکِرَلِرَسُولِ اللّٰهِ ﷺ رَجُلَانِ اَحَدُهُمَا عَابِدًا وَّالْاٰخَرُ عَالِمٌ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ : " فَضْلُ الْعَالِمِ عَلَی الْعَابِدِ کَفَضْلِیْ عَلَی أَدْنَاکُمْ " ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ، ﷺ: "اِنَّ اللّٰهَ وَ مَلَائِکَتَهُ وَأَهْلَ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ حَتَّی النَّمْلَةَ فِی جُحْرِهَا وَ حَتَّی الْحُوْتَ لَیُصَلُّونَ عَلَی مُعَلِّمِی النَّاسِ الْخَیْرَ." (رَوَاهُ التِّرمِذِیُّ)

سیدنا ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، کہ نبی کریمؐ کے سامنے دومردوں (لوگوں) کا ذکر کیا گیا جن میں سے ایک عابد اور دوسرا عالم تھا۔تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "عابد پر عالم کی فضیلت ایسے ہی ہے جیسے میری فضیلت تمہارے ایک ادنیٰ آدمی پر۔" پھر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "بے شک اللہ تعالیٰ اوراس کے فرشتے اور آسمان وزمین کے اہل (مخلوق) حتیٰ کہ چیونٹی اپنے بل میں اور مچھلی تک (پانی میں)، لوگوں کو بھلائی سکھلانے والوں کے لئے رحمت کی دعائیں کرتیں ہیں۔" (ترمذی)

Abu Umamah رضی اللہ عنہ reported: TheProphet ﷺ said,

"The superiority of the knowledgeable over the devout worshipper is like my superiority over the most inferior amongst you (in good deed)." He went on to say," Indeed Allah, His angels, the dwellers of the heaven and the earth, and even the ant in its hole and even the fish (in water) supplicate in favour of those who teach people knowledge." [At-Tirmidhi]

(13)

وَعَنْ أَبِی الدَّرْدَاءِ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ یَقُولُ : "مَنْ سَلَکَ طَرِیقًا یَبْتَغِی فِیْهِ عِلْمًا سَهَّلَ اللّٰهُ لَهُ طَرِیقًا اِلَی الْجَنَّةِ ، وَاِنَّ الْمَلَائِکَةَ لَتَضَعُ أَجْنِحَتَهَا لِطَالِبِ الْعِلْمِ رِضاً بِمَا یَصْنَعُ ، وَاِنَّ الْعَالِمَ لَیَسْتَغْفِرُ لَهُ مَنْ فِی السَّمٰوٰتِ وَمَنْ فِی الْأَرْضِ حَتَّی الْحِیتَانُ فِی الْمَاءِ ، وَفَضْلُ الْعَالِمِ عَلَی الْعَابِدِ کَفَضْلِ الْقَمَرِ عَلٰی سَائِرِ الْکَوَاکِبِ ، وَاِنَّ الْعُلَمَاءَ وَرَثَةُ الْاَنْبِیَاءِ ، وَاِنَّ الْاَنْبِیَاءَ لَمْ یُوَرِّثُوْا دِیْنَارًا وَلَا دِرْهَمًا وَاِنَّمَا وَرَّثُوْا الْعِلْمَ ، فَمَنْ اَخَذَهُ اَخَذَ بِحَظٍ وَافِرٍ (اَبُوْدَاوُدَ،التِّرمِذِیُّ)

سیدنا ابوالدرداء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کوفرماتے ہوئے سنا: "جوشخص ایسے راستے پر چلے جس میں وہ (دین کا) علم تلاش کرے تو اللہ تعالیٰ اس کے لئے جنت کی طرف راستہ آسان کر دیتا ہے۔اور فرشتے طالب علم کے لئے اس کے اس عمل سے خوش ہوکر اپنے پر بچھا دیتے ہیں۔اور عالم کے لئے آسمان وزمین کی ہر چیز، حتیٰ کہ مچھلیاں پانی میں مغفرت کی دعا کرتی ہیں۔اور عالم کی فضیلت عابد پر ایسے ہے جیسے چاند کی فضیلت سب ستاروں پر ہےاور علماء انبیاء کے وارث ہیں اور انبیاء اپنے ورثے میں دینار اور درھم نہیں چھوڑتے وہ تو علم (دین کا) ہی ورثے میں چھوڑتے ہیں، پس جس نے وہ علم حاصل کیا، اس نے ایک بڑا حصہ (فضل وکرم) حاصل کرلیا۔" (ابوداؤد، ترمذی)

Abud-Darda رضی اللہ عنہ reported: The Prophet ﷺ said,

" He who follows a path in quest of knowledge, Allah will make the path of *Jannah* easy for him, and indeed, the angels lower their wings for the seeker of knowledge, being pleased with what he does, and indeed, the inhabitants of the heavens and the earth and even the fish in the depth of the waters seek forgiveness for him. The superiority of the learned man over the devout worshipper is like that of the full moon to the rest of the stars (i.e., in brightness). The learned are the heirs of the Prophets who bequeath neither dinar nor dirham but only knowledge; and he who acquires it, has in fact acquired an abundant portion." [Abu Dawud & At-Tirmidhi]

(14)

وَ عَنْ ابنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ يَقُولُ : " نَضَّرَ اللّٰهُ امْرَءً ا سَمِعَ مِنَّا شَيْئًا ، فَبَلَّغَهُ كَمَا سَمِعَهُ ، فَرُبَّ مُبَلَّغٍ أَوْعَى مِنْ سَامِعٍ ." (رَوَاهُ التِّرمِذِيُّ وَقَالَ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ)

سیدنا ابن مسعود رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: "اللہ تعالیٰ اس آدمی کو تر و تازہ رکھے جس نے ہم سے کوئی بات سنی، پھر اسے اسی طرح دوسروں تک پہنچا دیا جس طرح اس نے سنا۔ اس لیے کہ بہت سے ایسے لوگ، جنہیں بات پہنچائی جائے، سننے والے سے زیادہ یاد رکھنے والے ہوتے ہیں۔" (ترمذی)

Ibn Mas'ud رضی اللہ عنہ reported : I heard the Prophet ﷺ saying,

" May Allah freshen the affairs of a person who hears something from us and conveys it to others exactly as he has heard it (i.e., both the meaning and the words). Infact many a recepient of knowledge understand it better than the one who has heard it." [At-Tirmidhi]

(15)

وَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَة رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ : " مَنْ سُئِلَ عَنْ عِلْمٍ فَكَتَمَهُ ، أُلْجِمَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ بِلِجَامٍ مِنْ نَارٍ ." (رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ و التِّرمِذِيُّ وَقَال : حَدِيثٌ حَسَنٌ)

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "جس سے علم (دین) کی کوئی بات پوچھی جائے، پھر وہ اسے چھپائے تو قیامت والے دن اس کو آگ کی لگام دی جائے گی" (ابوداؤد، ترمذی)

Abu Hurairah رضی اللہ عنہ reported : The Prophet said,

"He who is asked about knowledge (of religion) and he conceals it, will be bridled with a bridle of fire on the Day of Resurrection." [Abu Dawud and At-Tirmidhi]

(16)

وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: " مَنْ تَعَلَّمَ عِلْمًامِمَّا يُبْتَغَى بِهِ وَجْهُ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ لَا يَتَعَلَّمُهُ اِلَّا لِيُصِيْبَ بِهِ عَرَضًامِنَ الدُّنْيَا لَمْ يَجِدْ عَرْفَ الْجَنَّةِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ." يَعْنِى : رِيحَهَا . (رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ بِإِسْنَادٍ صَحِيحٍ)

سابق راوی ہی سے روایت ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:" جو شخص اللہ کی رضا مندی طلب کرنے کا علم دنیا کا سامان حاصل کرنے کے لئے سیکھے وہ قیامت کے روز جنت کی خوشبو بھی نہیں پائے گا" (ابوداؤد)

Abu Hurairah رضی اللہ عنہ reported: The Prophet ﷺ said,

"He who does not acquire knowledge with the sole intention of seeking the Pleasure of Allah, but for worldly gain, will not smell the fragrance of *Jannah* on the Day of the Resurrection." [Abu Dawud]

(17)

وَ عَنْ عَبْدِ اللّٰه بِنِ عَمرِو بنِ الْعَاصِ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ يَقُولُ : "اِنَّ اللّٰهَ لَا يَقْبِضُ الْعِلْمَ انْتِزَاعًا يَنْتَزِعُهُ مِنَ النَّاسِ ، وَلٰكِنْ يَقْبِضُ الْعِلْمَ بِقَبْضِ الْعُلَمَاءِ حَتّٰى اِذَا لَمْ يُبْقِ عَالِماً، اتَّخَذَ النَّاسُ رُؤُوْسًا جُهَّالًا ، فَسُئِلُوْا ، فَأَفْتَوْا بِغَيْرِ عِلْمٍ ، فَضَلُّوْا وَأَضَلُّوْا ." (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

سیدنا عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنھما بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا:" کہ اللہ تعالیٰ علم اس طرح نہیں اٹھائے گا کہ اسے لوگوں (کے سینوں) سے کھینچ لے،لیکن وہ علم کو علماء کی وفات کے ذریعے سے اٹھائے گا. یہاں تک کہ جب وہ کسی عالم کو باقی نہیں رکھے گا تو لوگ جاہلوں کو سردار بنالیں گے پس ان سے سوال کیا جائے گا تو وہ بغیر علم کے فتویٰ دیں گے اور (یوں) خود بھی گمراہ ہونگے اور دوسروں کو بھی گمراہ کریں گے۔" (بخاری ومسلم)

'Abdullah bin 'Amr bin Al-'As رضی اللہ عنھما reported:I heard theProphet ﷺ saying,

"Indeed,Allah does not take away knowledge by snatching it from the people, but He takes it away by taking away (the lives of) the religious scholars till none of the scholars remain. Then the people will take ignorant ones as their leaders, who, when asked, will give religiousverdicts, and issue them without knowledge, thus they will go astray and willlead others astray." [Al-Bukhari and Muslim]

جوانوں کو مری آہِ سَحر دے
پھر ان شاہین بچوں کو بال و پَر دے
خدایا! آرزو میری یہی ہے
مرا نورِ بصیرت عام کر دے

(اقبالؒ)

انتخاب

از

مشكوٰة المصابيح

تصنيف محمد بن عبد الله الخطيب التبريزي

كِتَابُ الْعِلْمِ

Kitab Al-Ilm

الفصل الأول

Chapter-1

(1)

عَنْ عَبْدِ اللّٰه بنِ عَمَرو قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ: ((بَلِّغُوْا عَنِّي وَلَوْ آيَةً ، وَحَدِّثُوا عَنْ بَنِى اِسْرَائِيلَ وَلَا حَرَجَ ، وَمَنْ كَذَبَ عَلَيَّ مُتَعَمِّدًا فَلْيَتَبَوَّأْ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ)). (رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

سیدنا عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "میری طرف سے (آگے) پہنچا دو، اگرچہ ایک آیت ہی ہو اور بنی اسرائیل سے روایت کرو اس میں کوئی حرج نہیں اور جو مجھ پر جان بوجھ کر جھوٹ بولے اسے چاہیئے کہ اپنا ٹھکانا آگ میں بنالے۔" (بخاری)

'Abdullah bin 'Amr bin Al-'As رضی اللہ عنہما reported: The Prophet ﷺ said,

" Convey from me even an *Ayah* (verse) and relate traditions from the Banu Israel,for there is no restriction on that; but he who deliberately forges a lie against me should make his abode in the Hell-fire." [Bukhari]

(2)

وَعَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ، وَالْمُغِيْرَةَابْنِ شُعْبَةَ قَالَا: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ: ((مَنْ حَدَّثَ عَنِّيْ بِحَدِيْثٍ يَرَى أَنَّهُ كَذِبٌ فَهُوَاَحَدُالْكَاذِبِيْنَ)). (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

سیدنا سمرہ بن جندب اور مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہما دونوں سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔" جو شخص مجھ سے کوئی حدیث بیان کرے جس کے بارے میں وہ سمجھتا ہو کہ وہ جھوٹی ہے تو وہ جھوٹوں میں سے ایک ہے۔" (مسلم)

Samura b. Jundub رضی اللہ عنہ and al-Mughira b. Shu'ba رضی اللہ عنہ reportedAllah's Messenger ﷺ as saying,

" If anyone relates a tradition from me thinking that it is false, he is one of the liars." [Muslim]

(3)

وَ عَنْ مُعَاوِيَةَ ؓ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ : ((مَنْ يُّرِدِ اللّٰهُ بِهٖ خَيْرًا يُّفَقِّهْهُ فِيْ الدِّيْنِ،وَاِنَّمَآ أَنَا قَاسِمٌ وَّ اللّٰهُ يُعْطِيْ)). (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

سیدنا معاویہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "اللہ جس شخص کے ساتھ بھلائی کا ارادہ کرتا ہے اسے دین میں سمجھ دیتا ہے اور میں تقسیم کرتا ہوں اللہ دیتا ہے۔" (بخاری و مسلم)

Mu'awiya رضی اللہ عنہ reported Allah's Messenger ﷺ as saying,

" When Allah wishes good for any one, He instructs him in the religion. I am only a distributor; Allah gives."

[Bukhari and Muslim]

(4)

وَ عَنْ أَبِی هُرَيْرَةَ ؓ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ:((النَّاسُ مَعَادِنٌ كَمَعَادِنِ الذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ خِيَارُهُمْ فِی الْجَاهِلِيَّةِ خِيَارُهُمْ فِی الْاِسْلَامِ اِذَا فَقُهُوْا)). (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: " لوگ کان ہیں جیسے سونے اور چاندی کی کان ہوتی ہے جو لوگ جاہلیت (کے دنوں میں) میں بہتر تھے وہ اسلام میں بھی بہتر ہیں جب وہ سمجھ جائیں۔" (مسلم)

Abu Huraira رضی اللہ عنہ reported Allah's Messenger ﷺ as saying,

"Men are of different origins just as gold and silver are ; the best among them in the pre-Islamic period are the best among them in Islam when they are versed in the religion. [Muslim]

(5)

وَ عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ :((لَا حَسَدَ اِلَّا فِی اثْنَتَيْنِ : رَجُلٌ آتَاهُ اللّٰهُ مَا لًا فَسَلَّطَهُ عَلَى هَلَكَتِهٖ فِی الْحَقِّ، وَرَجُلٌ آتَاهُ اللّٰهُ الْحِكْمَةَ فَهُوَ يَقْضِیْ بِهَا وَيُعَلِّمُهَا)). (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

سیدنا ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: " صرف دو آدمی رشک کے قابل ہیں. ایک وہ آدمی جس کو اللہ نے مال دیا' پھر اسے حق (کی راہ) میں خرچ کرنے کی توفیق بھی دی اور دوسرا وہ آدمی جس کو اللہ نے دانائی سے نوازا' پس وہ اس کے ساتھ فیصلے کرتا اور دوسروں کو بھی سکھا تا

ہے۔" (بخاری ومسلم)

Ibn Mas'ud رضی اللہ عنہ reported:The Messenger of Allah ﷺ said,
"Envy is permitted only in two cases: A man upon whom Allah bestows wealth, and he disposes of it rightfully, and a man upon whom Allah has bestowed knowledge which he applies and teaches it." [Al-Bukhari and Muslim]

(6)

وَ عَنْ أَبِى هُرَيْرَ ةَ ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((اِذَا مَاتَ الْاِنْسَانُ اِنْقَطَعَ عَنْهُ عَمَلُهُ اِلَّا مِنْ ثَلاثَةِ أَشْيَآءٍ : صَدَقَةٍ جَارِيَةٍ ، أَوْ عِلْمٍ يُنْتَفَعُ بِهٖ ، أَوْ وَلَدٍ صَالِحٍ يَدْعُو لَهُ)). (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

ابوہریرہؓ سے روایت ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:"جب ابن آدم (انسان) مرجاتا ہے تو اس کا عمل ختم ہو جاتا ہے، سوائے تین چیزوں کے۔صدقہ جاریہ یا وہ علم جس سے فائدہ اٹھایا جائے یا نیک اولاد جو اس کے لئے دعا کرتی رہے۔" (مسلم)

Abu Hurairah رضی اللہ عنہ reported : The Prophet ﷺ said,
"When the son of Adam dies, his deeds come to an end except for three things : *Sadaqah Jariyah* (continuous charity) ; A knowledge which gives benefit, or a righteous child who prays for him (the deceased) "
[Muslim]

(7)

وَ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((مَنْ نَفَّسَ عَنْ مُؤْمِنٍ كُرْبَةً مِّنْ كُرَبِ الدُّنْيَا، نَفَّسَ اللّٰهُ عَنْهُ كُرْبَةً مِّنْ كُرَبِ يَوْمِ الْقِيَامَةِ. وَ مَنْ يَسَّرَ عَلٰى مُعْسِرٍ يَسَّرَ اللّٰهُ عَلَيْهِ فِي الدُّنيا وَالْآخِرَةِ. وَ مَنْ سَتَرَ مُسْلِمًا سَتَرَهُ اللّٰهُ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ. وَاللّٰهُ فِيْ عَوْنِ الْعَبْدِ مَا كَانَ الْعَبْدُ فِيْ عَوْنِ اَخِيْهِ. وَمَنْ سَلَکَ طَرِيْقًا يَلْتَمِسُ فِيْهِ عِلْمًا سَهَّلَ اللّٰهُ بِهٖ طَرِيْقًا اِلَى الْجَنَّةِ. وَمَا اجْتَمَعَ قَوْمٌ فِيْ بَيْتٍ مِنْ بُيُوتِ اللّٰهِ يَتْلُوْنَ كِتَابَ اللّٰهِ وَ يَتَدَا رَسُوْنَهٗ بَيْنَهُمْ، اِلَّا نَزَلَتْ عَلَيْهِمُ السَّكِيْنَةُ، وَغَشِيَتْهُمُ الرَّحْمَةُ، وَ حَفَّتْهُمُ المَلاۤئِكَةُ، وَذَكَرَهُمُ اللّٰهُ فِيْمَنْ عِنْدَهٗ. وَمَنْ بَطَّأَبِهٖ عَمَلُهٗ لَمْ يُسْرِعْ بِهٖ نَسَبُهٗ)). (رَوَاهُ مسلم)

انہی (ابوہریرہ رضی اللہ عنہ) نے کہا رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:"جو شخص کسی مسلمان سے دنیا کی سختی دور کرتا ہے اللہ تعالیٰ اس سے قیامت کی سختیوں کو دور فرمائے گا جس نے تنگدست کے لئے آسانی پیدا کردی اللہ تعالیٰ دنیا اور آخرت میں اس کے لیے آسانی فرمائے گا اور جس نے مسلمان کی پردہ پوشی کی اللہ تعالیٰ دنیا و آخرت میں اس کی پردہ پوشی فرمائے گا اور اللہ تعالیٰ بندے کی مدد کرتا رہتا ہے جب تک بندہ اپنے مسلمان بھائی کی مدد میں مصروف رہتا ہے۔

اور جوشخص علم (دین) حاصل کرنے کے لئے کسی راستے پر نکلا اللہ تعالیٰ اس کے لئے جنت کا راستہ آسان فرمائے گا اور کوئی قوم اللہ کے گھروں میں سے کسی گھر میں جمع نہیں ہوتی کہ اللہ کی کتاب پڑھتی ہو اور اس کے معنی بیان کرتی ہو مگر اس پر تسکین نازل ہوتی ہے اور رحمت اس کو ڈھانپ لیتی ہے اور فرشتے اس کو گھیر لیتے ہیں اور اللہ تعالیٰ اس کا ذکر ان فرشتوں میں کرتا ہے جو اُس کے پاس ہیں اور جس کا عمل تاخیر کرے (اسے پیچھے کردے) اس کا نسب جلدی نہیں کرے گا (آگے نہ بڑھائے گا)۔"   (مسلم)

He (Abu Hurairah رضی اللہ عنہ) also reported Allah's Messenger ﷺ as saying,

"If anyone removes one of the anxieties of this world from a believer, Allah will remove one of the anxieties of the day of resurrection from him; if one smooths the way for one who is destitute, Allah will smooth the way for him in this world and the next ; and if anyone conceals the faults of a Muslim, Allah will conceal his faults in this world and the next. Allah helps a man as long as he helps his brother. If anyone pursues a path in search of knowledge, Allah will thereby make easy for him a path to paradise. No company will gather in a mosque to recite Allah's Book and study it together without calmness descending on them, mercy covering them, the angels surrounding them,and Allah mentioning them among those who are with Him. But he who is made slow by his actions will not be speeded by his genealogy."   [Muslim]

(8)

وَ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((اِنَّ أَوَّلَ النَّاسِ يُقْضٰى عَلَيْهِ يَوْمَ الْقِيامَةِ رَجُلٌ اسْتُشْهِدَ فَأُتِیَ بِهٖ فَعَرَّفَه' نِعْمَتَه' فَعَرَفَهَا، فَقَالَ: مَا عَمِلْتَ فِيْهَا؟ قَالَ: قَاتَلْتُ فِيْکَ حَتّٰى اسْتُشْهِدْتُ. قَالَ: كَذَبْتَ؛ وَ لٰكِنَّكَ قَاتَلْتَ لِأَنْ يُّقَالَ: جَرِئٌ، فَقَدْ قِيْلَ، ثُمَّ أُمِرَ بِهٖ فَسُحِبَ عَلٰى وَجْهِهٖ حَتّٰى أُلْقِیَ فِی النَّارِ. وَرَجُلٌ تَعَلَّمَ الْعِلْمَ وَعَلَّمَه'، وَقَرَأَ الْقُرْآنَ، فَأُتِیَ بِهٖ فَعَرَّفَه' نِعَمَه' فَعَرَفَهَا. قَالَ: فَمَا عَمِلْتَ فِيْهَا قَالَ: تَعَلَّمْتُ الْعِلْمَ وَعَلَّمْتُهٗ، وَقَرَأْتُ فِيْکَ الْقُرْآنَ. قَالَ: كَذَبْتَ؛ وَ لٰكِنَّكَ تَعَلَّمْتَ الْعِلْمَ لِيُقَالَ: اِنَّكَ عَالِمٌ، وَ قَرَأْتَ الْقُرْآنَ لِيُقَالَ: هُوَ قَارِئٌ، فَقَدْ قِيْلَ، ثُمَّ أُمِرَ بِهٖ فَسُحِبَ عَلٰى وَجْهِهٖ حَتّٰے اُلْقِیَ فِی النَّارِ. وَ رَجُلٌ وَسَّعَ اللّٰهُ عَلَيْهِ وأَعْطَاهُ مِنْ اَصْنَافِ الْمَالِ كُلِّهٖ، فَأُتِیَ بِهٖ فَعَرَّفَه' نِعَمَه' فَعَرَفَهَا، قَالَ: فَمَا عَمِلْتَ فِيْهَا؟ قَالَ: مَا تَرَكْتُ مِنْ سَبِيْلٍ تُحِبُّ اَنْ يُّنْفَقَ فِيْهَا اِلَّا اَنْفَقْتُ فِيْهَا لَكَ. قَالَ: كَذَبْتَ، وَلٰكِنَّكَ فَعَلْتَ لِيُقَالَ: هُوَ جَوَادٌ؛ فَقَدْ قِيْلَ، ثُمَّ اُمِرَ بِهٖ فَسُحِبَ عَلٰى وَجْهِهٖ ثُمَّ أُلْقِیَ فِیْ النَّارِ)).   (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

انہی (ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ) سے روایت ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "قیامت کے دن لوگوں میں سے سب سے پہلے جس کا فیصلہ کیا جائے گا وہ شخص ہوگا جو شہید کیا گیا، اسے لایا جائے گا۔ اللہ تعالیٰ اس کو اپنی نعمتوں کی پہچان کروائے گا وہ ان کو جان لے گا پس اللہ تعالیٰ فرمائے گا تو نے ان میں کیا عمل کیا وہ

کہے گا میں تیری راہ میں لڑا یہاں تک کہ شہید کر دیا گیا، اللہ تعالیٰ فرمائے گا تو جھوٹا ہے تُو تو اس لئے لڑا تھا کہ تجھے بہادر کہا جائے پس کہہ دیا گیا پھر حکم کیا جائے گا اسے منہ کے بل گھسیٹ کر آگ میں ڈالا جائے گا اور ایک وہ شخص جس نے علم سیکھا اسے سکھایا اور قرآن پاک پڑھا اسے لایا جائے گا۔ اللہ تعالیٰ اس کو اپنی نعمتوں کی پہچان کروائے گا وہ انہیں جان لے گا پس اللہ تعالیٰ فرمائے گا تو نے ان میں کیا عمل کیا، کہے گا میں نے علم سیکھا اسے آگے سکھایا اور تیرے لیئے میں نے قرآن پڑھا، اللہ تعالیٰ فرمائے گا تو جھوٹا ہے تو نے علم اس لئے سکھایا کہ تجھے عالم کہا جائے اور تو نے قرآن اس لئے پڑھا کہ تجھے قاری کہا جائے پس تحقیق کہہ دیا گیا۔ پھر حکم کیا جائے گا اسے منہ کے بل گھسیٹ کر آگ میں ڈالا جائے گا اور ایک وہ شخص ہوگا جسے اللہ نے مالدار کیا اور ہر قسم کا مال دیا۔ اسے لایا جائے گا۔ اللہ تعالیٰ اس کو اپنی نعمتوں کی پہچان کروائے گا وہ ان کو جان لے گا پس اللہ تعالیٰ فرمائے گا تو نے اس کو پا کر کیا عمل کیا؟ کہے گا میں نے تیری پسند کی ہر راہ میں تیرے لئے خرچ کیا، (اللہ تعالیٰ) فرمائے گا تو جھوٹا ہے تو نے اس لئے خرچ کیا تا کہ تجھے سخی کہا جائے، پس تحقیق وہ کہہ دیا گیا۔ پھر اس کے لیے حکم دیا جائے گا اور منہ کے بل گھسیٹ کر آگ میں ڈال دیا جائے گا۔"   (مسلم)

He (رضی اللہ عنہ) also reported Allah's Messenger ﷺ as saying,

"The (Abu Hurairah) first person to be judged on the day of resurrection will be a man who died as a martyr. He will be brought forward, and after Allah hasreminded him of the favour He showed him and the man acknowledges it, Hewill ask, ' What did you do to show gratitude for it?' The man will reply, 'I fought for Thy cause till I was martyred.' Allah will say,'You lie. You fought that people might call you courageous,and they have done so.' Command will then be issued about him, and he will be dragged on his face and thrown into hell. Next a man who has acquired and taught knowledge and read the Quran will be brought forward, and after Allah has reminded him of the favour He showed him and the man acknowledges it, He will ask, ' What did you do to show gratitude for it?' The man will reply, 'I acquired and taught knowledge and read the Quran for Thy sake.' Allah will say, 'You lie. You acquired knowledge that people might call you a learned, and you read the Quran that they might call you a reader, and they have done so.' Command will then be issued about him, and he will be dragged on his face and thrown into hell. Next a man whom Allah has made affluent and whom He has given all kinds of property will be brought forward, and after Allah has reminded him of the favour He showed him and the man acknowledges it, He will ask, 'What did you do to show gratitude for it ?' The man will reply, ' I have not neglected to give liberally for Thy sake to all the causes approved by Thee for this purpose.' Allah will say, ' You lie. You did it that people might call you generous, and they have done so.' Command will then be issued about him, and he will be dragged on his face and thrown into hell."   [Muslim]

(9)

وَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو، قَالَ:قَالَ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ: ((اِنَّ اللّٰهَ لَا يَقْبِضُ الْعِلْمَ انْتِزَاعًا يَنْتَزِعُهُ مِنَ الْعِبَادِ، وَلٰكِنْ يَقْبِضُ الْعِلْمَ بِقَبْضِ الْعُلَمَاءِ، حَتّٰى اِذَا لَمْ يُبْقِ عَالِماً؛ اتَّخَذَ النَّاسُ رُؤُوْسًا جُهَّالًا ، فَسُئِلُوْا ، فَأَفْتَوْا بِغَيْرِ عِلْمٍ ، فَضَلُّوْا وأَضَلُّوْا)   (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

سیدنا عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا:" کہ اللہ تعالیٰ علم اس طرح نہیں اٹھائے گا کہ اسے لوگوں (کے سینوں) سے کھینچ لے، لیکن وہ علم کو علماء کی وفات کے ذریعے سے اٹھائے گا. یہاں تک کہ جب وہ کسی عالم کو باقی نہیں رکھے گا تو لوگ جاہلوں کو سردار بنالیں گے، پس ان سے سوال کیا جائے گا تو وہ بغیر علم کے فتویٰ دیں گے اور (یوں) خود بھی گمراہ ہونگے اور دوسروں کو بھی گمراہ کریں گے۔"

(بخاری ومسلم)

'Abdullah bin 'Amr bin Al-'As رضی اللہ عنہما reported: I heard the Prophet saying,

"Indeed,Allah does not take away knowledge by snatching it from the people, but He takes it away by taking away (the lives of) the religious scholars till none of the scholars remain. Then the people will take ignorant ones as their leaders, who, when asked, will give religious verdicts, and issue them without knowledge, thus they will go astray and will lead others astray." [Al-Bukhari and Muslim]

(10)

وَ عَنْ شَقِيْقٍ: كَانَ عَبْدُ اللهِ بْنُ مَسْعُوْدٍ يُذَكِّرُ النَّاسَ فِيْ كُلِّ خَمِيْسٍ. فَقَالَ لَهٗ رَجُلٌ: يَّا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمٰنِ! لَوَدِدْتُ أَنَّكَ ذَكَّرْتَنَا فِيْ كُلِّ يَوْمٍ. قَالَ: أَمَا اِنَّهٗ يَمْنَعُنِيْ مِنْ ذٰلِكَ اَنِّيْ أَكْرَهُ اَنْ اُمِلَّكُمْ، وَ اِنِّيْ اَتَخَوَّلُكُمْ بِالْمَوْعِظَةِ كَمَا كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهُ ﷺ يَتَخَوَّلُنَا بِهَا مَخَافَةَ السَّآمَةِ عَلَيْنَا . (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

سیدنا شقیق رضی اللہ عنہ سے روایت ہے عبداللہ بن مسعودؓ ہر جمعرات لوگوں کو نصیحت کیا کرتے تھے ایک آدمی نے کہا اے ابوعبدالرحمان میں چاہتا ہوں کہ آپ ہمیں روزانہ نصیحت کیا کریں۔فرمایا خبردار مجھے اس سے یہ بات روکے ہوئے ہے کہ میں ناپسند کرتا ہوں کہ تمہیں تنگ کروں اور میں نصیحت سے تمہاری خبرگیری رکھتا ہوں جس طرح نبی ﷺ ہمارے اکتانے کے خوف سے ہماری خبرگیری رکھتے تھے۔ (بخاری ومسلم)

Shaqiq رضی اللہ عنہ said that ' Abdallah bin Mas'ud رضی اللہ عنہ used to exhort the people every Thursday. A man said, "I wish, Abu, 'Abd ar-Rahman رضی اللہ عنہ that you would give us a daily exhortation."He replied,"My dislike of wearying you prevents me from that, so I am considerate in my exhortations to you as Allah's Messenger ﷺ was to us for fear of causing us aversion [Bukhari and Muslim]

(11)

وَ عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ ﷺ اِذَا تَكَلَّمَ بِكَلِمَةٍ أَعَادَهَا ثَلَاثًا حَتّٰى تُفْهَمَ عَنْهُ، وَاِذَا أَتٰى عَلٰى قَوْمٍ فَسَلَّمَ عَلَيْهِمْ سَلَّمَ عَلَيْهِمْ ثَلَاثًا. (رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

سیدنا انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ ﷺ جب کلام فرماتے تھے اُسے تین بار دہراتے تھے تا کہ ہم اچھی طرح سمجھ لیں اور جب کسی قوم پر آتے توانہیں تین بار سلام کہتے۔ (بخاری)

Anas رضی اللہ عنہ said that when the Prophet ﷺ made a statement he repeated it three times so that it would be understood,and that when he met a company and gave them a salutation he did it three times. [Bukhari]

(12)

وَعَنْ اَبِىْ مَسْعُوْدِ الْاَ نْصَارِيِّ، قَالَ: جَآءَ رَجُلٌ اِلَى النَّبِيِّ ﷺ فَقَالَ: اِنَّهٗ اُبْدِعَ بِيْ فَاحْمِلْنِيْ فَقَالَ: ((مَا عِنْدِيْ)). فَقَالَ رَجُلٌ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ! اَنَااَدُلُّهٗ عَلٰى مَنْ يَحْمِلُهٗ. فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: ((مَنْ دَلَّ عَلٰى خَيْرٍ فَلَهٗ مِثْلُ اَجْرِ فَاعِلِهٖ)). (راوه مسلم)

سیدنا ابومسعود انصاریؓ سے روایت ہے کہ ایک شخص نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا کہ میری سواری چلنے سے جواب دے گئی ہے آپ ﷺ مجھے سواری عنایت فرما دیجئے!" آپ ﷺ نے فرمایا! میرے پاس کوئی سواری نہیں ہے ایک شخص نے عرض کیا یا رسول اللہ! میں اسے ایسا شخص بتا سکتا ہوں جو اسے سواری دے دے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جو شخص کسی بھلائی (نیکی کے کام) کی طرف رہنمائی کرے تو اسے بھی اتنا ہی ثواب ملے گا جتنا کہ اس بھلائی پر عمل کرنے والے کو." (مسلم)

Abu Mas'ud al Ansari told of a man who came to the prophet ﷺ and said, "My camel has become jaded, so give me a mount." On his replying that he had none, a man said, "Messenger of Allah, I can guide him to one who will give him a mount." Allah's Messenger ﷺ then said, "He who guides to what is good will have a reward equivalent to that of him who does it." [Muslim]

(13)

وَعَنْ جَرِيْرٍ، قَالَ: كُنَّا فِيْ صَدْرِ النَّهَارِ عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ، فَجَآئَهٗ قَوْمٌ عُرَاةٌ مُّجْتَابِي النِّمَارِ أَوِالْعَبَآءِ، مُتَقَلِّدِى السُّيُوْفِ، عَامَّتُهُمْ مِّنْ مُّضَرَ، بَلْ كُلُّهُمْ مِّنْ مُّضَرَ، فَتَمَعَّرُوَجْهُ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ لِمَا رَاٰى بِهِمْ مِّنَ الْفَاقَةِ، فَدَخَلَ ثُمَّ خَرَجَ فَاَمَرَ بِلاَ لاً فَاَذَّنَ، وَاَقَامَ فَصَلّٰى ثُمَّ خَطَبَ فَقَالَ: ((يَا اَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمُ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ) اِلٰى آخِرِ اللاَّيَةِ (اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلَيْكُمْ رَقِيْبًا) ، وَّالآيَةَ الَّتِيْ فِى الْحَشْرِ (اتَّقُوْا اللّٰهَ وَلْتَنْظُرْ نَفْسٌ مَّا قَدَّمَتْ لِغَدٍ) تَصَدَّقَ رَجُلٌ مِّنْ دِيْنَا رِهٖ، مِنْ دِرْهَمِهٖ، مِنْ ثَوْبِهٖ، مِنْ صَاعِ بُرِّهٖ، مِنْ صَاعِ تَمْرِهٖ، حَتّٰى قَالَ: وَلَوْ بِشِقِّ تَمَرَةٍ)). قَالَ: فَجَاءَ رَجُلٌ مِّنَ الْاَنْصَارِ بِصُرَّةٍ كَادَتْ كَفُّهٗ

تَعْجِزُ عَنْهَا، بَلْ قَدْ عَجَزَتْ، ثُمَّ تَتَابَعَ النَّاسُ حَتّٰى رَأَيْتُ كَوْمَيْنِ مِنْ طَعَامٍ وَّ ثِيَابٍ. حَتّٰى رَأَيْتُ وَجْهَ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ يَتَهَلَّلُ كَأَنَّهُ مُذْهَبَةٌ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((مَنْ سَنَّ فِي الْإِسْلَامِ سُنَّةً حَسَنَةً فَلَهُ أَجْرُهَا وَ أَجْرُ مَنْ عَمِلَ بِهَا مِنْ بَعْدِهٖ مِنْ غَيْرِ أَنْ يَّنْقُصَ مِنْ أُجُوْرِهِمْ شَيْءٌ، وَ مَنْ سَنَّ فِي الْإِسْلَامِ سُنَّةً سَيِّئَةً كَانَ عَلَيْهِ وِزْرُهَا وَ وِزْرُ مَنْ عَمِلَ بِهَا مِنْ بَعْدِهٖ مِنْ غَيْرِ أَنْ يَنْقُصَ مِنْ أَوْزَارِهِمْ شَيْءٌ)) . (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

سیدنا جریر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ہم ایک روز ابتدائے دن میں نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ایک قوم ننگے بدن کمبل یا عبا لپیٹے، گلے میں تلواریں ڈالے آئی۔ان میں سے اکثر مضر قبیلے سے تھے بلکہ سب ہی مضر کے تھے۔ رسول اللہ ﷺ کا چہرہ متغیّر ہوگیا بوجہ اس کے کہ آپؐ نے ان پر فاقے کا اثر دیکھا آپؐ گھر کے اندر داخل ہوئے پھر باہر نکلے، بلالؓ کو حکم دیا انہوں نے اذان کہی اور پھر تکبیر کہی پھر نماز پڑھی پھر خطبہ ارشاد فرمایا اور یہ آیت "اے لوگو! ڈرو اپنے پروردگار سے جس نے تمہیں ایک جان سے پیدا کیا" آخر تک پڑھی۔تحقیق اللہ تعالیٰ تم پر نگہبان ہے اور سورہ حشر میں جو آیت ہے "اللہ سے ڈرو اور چاہیے کہ آدمی اس چیز کو دیکھے جو اُس نے کل کے لیے آگے بھیجی ہے۔" آدمی اپنے درھم دینار، اپنے کپڑے، اپنے گندم کے پیمانے اور کھجور کے پیمانے سے صدقہ وخیرات کرے یہاں تک فرمایا کہ اگر چہ کھجور کا ٹکڑا ہو۔راوی نے کہا انصار کا ایک آدمی تھیلی لایا قریب تھا کہ اس کی ہتھیلی اس کے اٹھانے سے عاجز آجائے بلکہ عاجز آ گئی ۔ پھر لوگ پے در پے صدقہ لائے یہاں تک کہ میں نے کھانے اور کپڑے کی دو ڈھیریاں دیکھیں حتیٰ کہ میں نے رسول ﷺ کا چہرہ انور دیکھا کہ گویا کہ سونے کی طرح ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جو اسلام میں نیک طریقہ عام کرے اس کے لئے اس کا ثواب ہے اور اس شخص کا ثواب بھی جس نے اس کے بعد اس پر عمل کیا اس کے بغیر کہ ان کا ثواب کچھ بھی کم ہو اور جس نے برے طریقہ کو عام کیا اس پر اس کا گناہ ہے اور ان لوگوں کا گناہ بھی جو اس کے بعد اس پر عمل کریں گے اس کے بغیر کہ ان کے گناہوں میں کچھ بھی کمی ہو۔" (مسلم)

Jarir رضی اللہ عنہ told that one early morning when they were with Allah's Messenger ﷺ some people came to him who were scantily clad, wearing striped woollen garments, with swords over their shoulders ; most , nay all of them, belonging to Mudar. Allah's Messenger ﷺ showed signs of anger on His face because of the poverty-stricken state in which he saw them, and went in. After a little he came out and gave orders to Bilal who uttered the call to Payer and announced that the time to begin Prayer had come.When the Prophet had prayed, He delivered an address in which he said,'Fear your Lord, people, Who created you from one soul... Allah watches over you.' 'Fear Allah, and let a soul look to what it has sent forward for the morrow.' Let a man give *sadaqa* from his dinars and dirhams, his clothing, his *sa'* of wheat and *sa'* of dates even if it is only a half date." Jarir رضی اللہ عنہ said:One of the Ansar brought a purse which was almost too big for his hand to hold, indeed it was too big.Then people came one after the other till I saw two mounds of food and clothing, with the result I saw the face of Allah's Messanger ﷺ glowing as if it were golden. He then said, "If anyone establishes a good sunna in islam he will have a reward for it and the equivalent of the reward of those who act upon it after him, without theirs being diminishedin any respect but he who establishes a bad *sunna* in Islam will bear the responsibility of it and the responsibility of those who act upon it after him without theirs being diminished in any respect." [Muslim]

وَ عَـنِ ابْـنِ مَسْـعُـوْدٍ، قَـالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ :((لَا تُقْتَلُ نَفْسٌ ظُلْمًا اِلَّا كَانَ عَلَى ابْنِ آدَمَ الْأَوَّلُ كِفْلٌ مِنْ دَمِهَا؛ لِاَنَّهُ اَوَّلُ مَنْ سَنَّ الْقَتْلَ)). (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

سیدنا ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:"ظلم کے ساتھ کوئی جان قتل نہیں کی جاتی مگر آدمؑ کے پہلے بیٹے پر اس کے خون سے ایک حصّہ ہے اس لئے کہ وہ پہلا شخص ہے جس نے قتل کو رواج دیا۔" (بخاری ومسلم)

Ibn Mas'ud رضی اللہ عنہ reported Allah's Messenger ﷺ as saying,

" No life is taken unjustly without a portion of its blood being laid at the door of Adam's first son, because he was the first to introduce murder." [Bukhari and Muslim]

الفصل الثاني

Chapter-2

(15)

عَنْ كَثِيْرِ بْنِ قَيْسٍ، قَالَ : كُنْتُ جَالِسًا مَّعَ أَبِي الدَّرْدَاءِ فِيْ مَسْجِدِ دِمَشْقَ، فَجَاءَ رَجُلٌ فَقَالَ: يَا أَبَاالدَّرْدَاءِ اِنِّيْ جِئْتُكَ مِنْ مَّدِيْنَةِ الرَّسُولِ ﷺ ،مَاجِئْتُ لِحَاجَةٍ.قَالَ:فَاِنِّيْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ يَقُوْلُ:((مَنْ سَلَكَ طَرِيْقًا يَطْلُبُ فِيْهِ عِلْمًا سَلَكَ اللّٰهُ بِهٖ طَرِيْقًا مِّنْ طُرُقِ الْجَنَّةِ وَاِنَّ الْمَلَائِكَةَ لَتَضَعُ أَجْنِحَتَهَا رِضىً لِّطَالِبِ الْعِلْمِ ، وَاِنَّ الْعَالِمَ يَسْتَغْفِرُ لَهٗ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَمَنْ فِي الْأَرْضِ وَالْحِيْتَانُ فِيْ جَوْفِ الْمَآءِ، وَاِنَّ فَضْلَ الْعَالِمِ عَلَى الْعَابِدِ كَفَضْلِ الْقَمَرِ لَيْلَةَ الْبَدْرِ عَلٰى سَائِرِ الْكَوَاكِبِ، وَاِنَّ الْعُلَمَاءَ وَرَثَةُ الْاَنْبِيَاءِ، وَاِنَّ الْأَنْبِيَاءَ لَمْ يُوَرِّثُوْا دِيْنَارًا وَّلَادِرْهَمًا، وَاِنَّمَا وَرَّثُوْاالْعِلْمَ، فَمَنْ أَخَذَهٗ أَخَذَ بِحَظٍّ وَّافِرٍ)).

(رَوَاهُ اَحْمَدَ وَ التِّرْمِذِيُّ ،وأبوداود)

حضرت کثیر بن قیس کہتے ہیں کہ میں دمشق کی مسجد میں ابوالدرداء رضی اللہ عنہ کے ساتھ بیٹھا تھا۔ان کے پاس ایک آدمی آیا اور کہا اے ابوالدرداءؓ! میں آپ کے پاس اللہ کے رسولؐ کے شہر سے ایک حدیث کے لیے آیا ہوں جس کی مجھے خبر پہنچی ہے کہ تم رسول ﷺ سے بیان کرتے ہو۔میں کسی اور کام کے لیے نہیں آیا۔ابوالدرداء نے کہا میں نے رسول ﷺ سے سنا ہے آپ ﷺ فرماتے تھے:"جو علم (دین) حاصل کرنے کے لیے کسی راستے پر چلے اللہ تعالیٰ اسے جنت کے راستے پر چلاتا ہے اور فرشتے اپنے پر طالب علم کی رضامندی کے لیے بچھاتے ہیں اور بے شک عالم کے لیے استغفار کرتی ہے ہر وہ (مخلوق) جو آسمانوں اور زمین میں ہے اور مچھلیاں پانی کے اندر۔اور عالم کی فضیلت عابد پر اس طرح ہے جس طرح چودھویں رات کے چاند کی تمام ستاروں پر اور بلاشبہ علماء انبیا کے وارث ہیں تحقیق انبیاء دینار اور درہم اپنے ورثہ میں نہیں چھوڑ گئے انہوں نے علم کا ورثہ چھوڑا ہے جس نے اُسے حاصل کیا اس نے وافر حصّہ لے لیا۔" (احمد و ترمذی)

Kathir bin Qais رضی اللہ عنہ told how, when he was sitting with Abu Darda' in the mosque of Damascus, a man came to him and said, "Abu Darda',I have come to you from the town of the Messenger for a tradition I have heard that you relate from Allah's Messenger. I have come for no other purpose."He replied that he had heard Allah's Messenger say," If any one travels on a road in search of knowledge Allah will cause him to travel on one of the roads of paradise, the angels will lower their wings from good pleasure with one who seeks knowledge, and the inhabitants of the heavens and the earth and the fish in the depth of the water will ask forgiveness for him. The superiority of the learned man over the devout man is like that of the moon on the night when it is full over the rest of the stars. The learned are the heirs of the Prophets who leave neither dinar nor dirham, leaving only knowledge, and he who accepts it accepts an abundant portion." [Ahmad, Tirmidhi]

(16)

وَ عَنْ أَبِيْ أَمَامَةَ الْبَاهِلِيْ، قَالَ: ذُكِرَ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ رَجُلَانِ :أَحَدُهُمَاعَابِدٌ وَالآخَرُ عَالِمٌ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ:((فَضْلُ الْعَالِمِ عَلَى الْعَابِدِ كَفَضْلِيْ عَلٰى أَدْنَاكُمْ)) ثُمَّ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: اِنَّ اللّٰهَ وَمَلا ئِكَتَهٗ وَأَهْلَ السَّمٰوَاتِ وَالْأَرْضِ حَتَّى النَّمْلَةَ فِيْ جُحْرِ هَا، وَحَتَّى الْحُوْتَ، لَيُصَلُّوْنَ عَلٰى مُعَلِّمِ النَّاسِ الْخَيْرَ)). (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

سیدنا ابی امامہ باہلیؓ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ کے سامنے دو آدمیوں کا ذکر کیا گیا جس میں سے ایک عابد تھا اور دوسرا عالم (کہ ان دونوں میں کون افضل ہے؟) تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "عالم کو عابد پر ایسی ہی فضیلت ہے جیسی کہ میری فضیلت اس شخص پر جو تم میں سے ادنیٰ درجہ کا ہو۔ پھر اس کے بعد رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "بلاشبہ اللہ تعالیٰ، اس کے فرشتے اور آسمان و زمین کی تمام مخلوقات یہاں تک کہ چیونٹیاں اپنے بلوں میں اور مچھلیاں اس شخص کے لئے دعائے خیر کرتی ہیں جو لوگوں کو خیر و بھلائی (یعنی علم دین) سکھاتا ہے۔ (ترمذی)

Abu Umama al-Bahili رضی اللہ عنہ said that two men, one learned and the other devout, were mentioned to Allah's Messenger ﷺ who then said, "The superiority of the learned man over the devout man is like mine over the most contemptible among you," adding, "God, His angels, the inhabitants of the heavens and the earth, even the ant in its hole and even the fish invoke blessings upon him who teaches men what is good." [Tirmidhi]

(17)

وَرَوَاهُ الدَّارِمِيُّ عَنْ مَكْحُوْلٍ مُرْسَلًا، وَ لَمْ يَذْكُرْ: رَجُلَانِ وَقَالَ:((فَضْلُ الْعَالِمِ عَلَى الْعَابِدِ كَفَضْلِيْ عَلٰى أَدْنَاكُمْ، ثُمَّ تَلاَ هٰذِهِ الآ يَةَ: (اِنَّمَا يَخْشَى اللّٰهَ مِنْ عِبَادِهِ الْعُلَمَاءُ) وَسَرَدَ الْحَدِيْثَ اِلٰى آخِرِهٖ.

(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

دارمی نے اس روایت (مندرجہ بالا) کو مکحول سے مرسل طریقہ پر نقل کیا ہے جس میں لفظ رجلان کا ذکر نہیں ہے اور آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: "عابد پر عالم کو ایسی ہی فضیلت ہے جیسی مجھے تمہارے میں سے ادنیٰ آدمی پر ہے۔ پھر آپ ﷺ نے یہ آیت پڑھی (اِنَّمَا يَخْشَى اللّٰهَ مِنْ عِبَادِهِ الْعُلَمَآءَ) ترجمہ: "خدا کے بندوں میں علماء ہی خدا سے ڈرتے ہیں ." اور پھر پوری حدیث آخر تک اسی طرح بیان کی ہے."

Darimi transmitted it from Makhul in (mursal) form, but did not mention the two men. He said, "The superiority of the learned man over the devout man is like mine over the most contemtible among you. "Then He ﷺ recited thisverse,"Only those of his servants who are learned fear Allah," then went on with the tradition to the end.

(18)

وَعَنْ أَبِي سَعِيْد الْخُدْرِيِّ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((اِنَّ النَّاسَ لَكُمْ تَبَعٌ، وَّ اِنَّ رِجَالاً يَأْتُوْنَكُمْ مِنْ أَقْطَارِ الْأَرْضِ يَتَفَقَّهُوْنَ فِي الدِّيْنِ، فَاِذَا أَتَوْكُمْ فَاسْتَوْصُوْا بِهِمْ خَيْرًا)). (رَوَاهُ التِّرمِذِيُّ)

سیدنا ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "بے شک لوگ تمہارے تابع ہیں اور بے شک لوگ زمین کے اطراف سے تمہارے پاس دین حاصل کرنے کے لیے آئیں گے جب وہ تمہارے پاس دین حاصل کرنے کے لئے آئیں تو اُن کے ساتھ میری وصیت کے مطابق بھلائی کرو۔" (ترمذی)

Abu Sa'id al-Khudri رضی اللہ عنہ reported Allah's Messenger ﷺ as saying,
"People will follow you,and men will come to you from all regions of the earth seeking understanding about the religion; so when they come to you give them good counsel. " [Tirmidhi]

(19)

وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةِ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ:((اَلْكَلِمَةُ الْحِكْمَةُ ، ضَالَّةُ الْحَكِيْمِ، فَحَيْثُ وَجَدَهَا فَهُوَ أَحَقُّ بِهَا)). (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّو ابن ماجه،وقال الترمذي: هٰذَا حَدِيْثٌ غَرِيْبٌ، وَابْرَاهِيْمُ بْنُ الْفَضْلِ الرَّاوِي يُضَعَّفُ فِى الْحَدِيْث.)

سیدنا ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا "(دین میں) کلمۂ حکمت دانش مند آدمی کا مطلوب ہے لہذا وہ جہاں اسے پائے اس کا مستحق ہے اور اسے ترمذی و ابن ماجہ نے روایت کیا ہے کہ یہ حدیث غریب ہے اور اس حدیث میں ایک راوی ابراہیم ابن فضل ہیں جن کو ضعیف خیال کیا جاتا ہے."

Abu Huraira رضی اللہ عنہ reported Allah's Messenger ﷺ as saying,
"A word which contains wisdom is the stray beast of the wise man, so wherever he finds it he is most entitled to it."
Tirmidhi and Ibn Majah transmitted it, Tirmidhi saying that this is a (gharib) tradition and that Ibrahim b. al-Fadl the transmitter is considered to be weak in tradition.

(20)

وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ:((فَقِيْهٌ وَاحِدٌ أَشَدُّ عَلَى الشَّيْطَانِ مِنْ أَلْفِ عَابِدٍ)).

(رَوَاهُ التِّرْمِذِىُ، وَ ابْنُ مَاجَةَ)

سیدنا ابن عباس راوی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: "ایک فقیہ (یعنی عالم دین) شیطان پر ایک ہزار عابدوں سے زیادہ سخت ہے."
(ترمذی وابن ماجہ)

Ibn Abbas رضی اللہ عنہ reported Allah's Messenger ﷺ as saying,
One (faqih) has more power over the devil than a thousand devout men." [Tirmidhi and Ibn Majah]

(21)

وَعَنْ اَنَسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((طَلَبُ الْعِلْمِ فَرِيْضَةٌ عَلٰى كُلِّ مُسْلِمٍ، وَّ وَاضِعُ الْعِلْمِ عِنْدَ غَيْرِ أَهْلِهٖ كَمُقَلِّدِ الْخَنَازِيْرِ الْجَوْهَرَ وَ اللُّؤْلُؤَ وَالذَّهَبَ)). (رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ)

سیدنا انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "علم کا طلب کرنا ہر مسلمان پر فرض ہے اور نا اہل کو علم سکھلانے والا ایسا ہے جیسے کوئی خنزیر کو جواہر اور موتیوں اور سونے کے ہار پہنا دے۔" (ابن ماجہ)

Anas رضی اللہ عنہ reported Allah's Messenger ﷺ as saying,
"The search for knowledge is an obligation laid on every Muslim, but he who commits it to those who are unworthy of it is like one who puts necklaces of jewels, pearls and gold on swine." [Ibn Majah]

(22)

وَعَنْ اَبِى هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((خَصْلَتَانِ لَا تَجْتَمِعَانِ فِيْ مُنَافِقٍ: حُسْنُ سَمْتٍ، وَّ لَافِقْهٌ فِى الدِّيْنِ)). (رَوَاهُ التِّرْمِذِیُّ)

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "منافق میں دو خصلتیں جمع نہیں ہوتیں۔ حسنِ خلق اور دین میں سمجھ بوجھ۔"
(ترمذی)

Abu Huraira رضی اللہ عنہ reported Allah's Messenger ﷺ as saying,
" Two qualities are not found together in a hypocrite: good behaviour and knowledge of religion." [Tirmidhi]

(23)

وَ عَنْ أَنَسٍ، قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((مَنْ خَرَجَ فِيْ طَلَبِ الْعِلْمِ فَهُوَ فِيْ سَبِيلِ اللّٰهِ حَتَّى يَرْجِعَ)). (رَوَاهُ التِّرمِذِيُّ ،والداري)

سیدنا انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "جوشخص علم کی طلب میں نکلتا ہے تو اللہ کی راہ میں (شمار) ہوتا ہے یہاں تک وہ واپس نہ لوٹ آئے۔" (ترمذی ودارمی)

Anas رضی اللہ عنہ reported : The Prophet ﷺ said,

"He who goes forth in seeking knowledge is in the way of Allah until he returns." [At-Tirmidhi]

(24)

وَعَنْ سَخبَرَةَ الْأَزْدِيِّ،قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((مَنْ طَلَبَ الْعِلْمَ كَانَ كَفَّارَةً لِمَا مَضٰى)).

(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

سیدنا سخبرہ ازدی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "جوشخص علم طلب کرتا ہے یہ کفارہ بن جاتا ہے (ان گناہوں کا) جو اس نے پہلے کیے ہوتے ہیں۔" (ترمذی و دارمی)

Sakhbara al-Azdi رضی اللہ عنہ reported Allah's Messenger ﷺ as saying,

"If anyone seeks knowledge, it will be an atonement for past sins." [Tirmidhi and Darimi]

(25)

وَ عَنْ أَبِي سَعِيدِ الخُدْرِي، قَالَ:قَالَ رَسُولِ اللّٰه ﷺ: ((لَنْ يَشْبَعَ الْمُؤْمِنُ مِنْ خَيْرٍيَسْمَعُهُ حَتَّى يَكُونَ مُنْتَهَاهُ الْجَنَّةَ)). (رَوَاهُ التِّرمِذِيُّ)

سیدنا ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "مومن بھلائی سے ہرگز سیر نہیں ہوتا، یہاں تک کہ وہ اپنے آخری انجام جنت میں پہنچ جاتا ہے۔" (ترمذی)

Abu Sa'id Al-Khudri رضی اللہ عنہ reported : God's Messenger ﷺ as saying,"

"A believer will never be satisfied with good he hears till he reaches Paradise." [At-Tirmidhi]

(26)

وَ عَنْ أَبِی هُرَیْرَة ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((مَنْ سُئِلَ عَنْ عِلْمٍ عَلِمَهُ ثُمَّ كَتَمَهُ، أُلْجِمَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ بِلِجَامٍ مِنْ نَارٍ)). (رَوَاهُ أحمد،و أَبُو دَاوُدَ و التِّرمِذِيُّ)

سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:" جس سے علم (دین) کی کوئی بات پوچھی جائے پھر وہ اسے چھپائے تو قیامت والے دن اس کو آگ کی لگام دی جائے گی ." (احمد،ابوداؤد ، ترمذی)

Abu Hurairah رضی اللہ عنہ reported : God's Messenger ﷺ as saying,

a"He who is ask about something he knows and conceals it, will have a bridle of fire put on him on the day of resurrection." [Ahmad Abu Dawud Tirmidhi]

(27)

وَعَنْ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ :((مَنْ طَلَبَ الْعِلْمَ لِيُجَارِيَ بِهِ الْعُلَمَاءَ أَوْ لِيُمَارِیَ بِهِ السُّفَهَاءَ، أَوْيَصْرِفَ بِهِ وُجُوْهَ النَّاسِ اِلَيْهِ؛ أَدْخَلَهُ اللّٰهُ النَّارَ)). (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

سیدنا کعب بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "جوشخص اس لیے علم طلب کرے کہ اس کے ذریعے علماء سے فخر کرے یا بیوقوفوں سے جھگڑا کرے یا اس کے ساتھ لوگوں کے منہ اپنی طرف متوجہ کرے اللہ تعالیٰ اس کو دوزخ میں داخل کرے گا۔" (ترمذی)

Ka'b bin Malik رضی اللہ عنہ reported Allah's Messenger ﷺ as saying,

"If anyone seeks knowledge to use it in vying with the learned, or disputing with the foolish or to attract men's attention to himself, Allah will bring him into hell." [Tirmidhi]

(28)

وَعَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ : ((مَنْ تَعَلَّمَ عِلْمًامِمَّا يُبْتَغٰی بِهِ وَجْهُ اللّٰهِ، لَا يَتَعَلَّمُهُ اِلَّا لِيُصِيْبَ بِهِ عَرَضًامِنَ الدُّنْيَا؛ لَمْ يَجِدْ عَرْفَ الْجَنَّةِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ)). يَعْنِی : رِيحَهَا .(رَوَاهُ أحمد، أَبُو دَاوُد،وابن ماجه)

سیدنا ابو ہریرہؓ سے روایت ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:" جوشخص اللہ کی رضامندی طلب کرنے کا علم دنیا کا سامان حاصل کرنے کے لئے سیکھے وہ

قیامت کے روز جنت کی خوشبو بھی نہیں پائے گا۔ (ابوداؤد)

Abu Hurairah رضی اللہ عنہ reported: The Prophet ﷺ said,

"He who does not acquire knowledge with out the sole intention of seeking the Pleasure of Allah, but for worldly gain, will not even smell the fragrance of *Jannah* on the Day of Resurrection."

[Ahmad,Ibn MajahAbuDawud]

(29)

وَ عَـنِ ابـنِ مَسْـعُـودٍ ، قَـالَ: قَـالَ رَسُـولُ الـلّٰـهِ ﷺ :((نَضَّرَاللّٰهُ عَبْدًا سَمِعَ مَقَالَتِي فَحَفِظَهَا وَوَعَاهَا وَأَدَّاهَـا؛ فَـرُبَ حَـامِـلِ فِـقْـهٍ غَيْرُ فَقِيْهٍ، وَّ رُبَّ حَامِلِ فِقْهٍ اِلٰى مَنْ هُوَ أَفْقَهُ مِنْهُ ثَلاثٌ لَّا يُغِلُّ عَلَيْهِنَّ قَلْبُ مُسْلِمٍ : اِخْلَاصُ الْعَمَلِ لِلّٰهِ، وَالنَّصِيْحَةُ لِلْمُسْلِمِيْنَ ،وَلُزُوْمُ جَمَاعَتِهِمْ، فَاِنَّ دَعْوَتَهُمْ تُحِيطُ مِنْ وَرَأْهِمْ)). (رواه الشافعي والبيهقي في المدخل)

سیدنا ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:" تازہ رکھے اللہ تعالیٰ اس بندے کو جس نے مجھ سے کچھ سنا اُسے یادرکھا اور ہمیشہ یادرکھا اور اُسے آگے پہنچایا پس بعض فقہ کے اٹھانے والے غیر فقہیہ ہوتے ہیں اور بعض فقہ کے اٹھانے والے ہوتے ہیں۔اس شخص کی طرف جو زیادہ فقہیہ ہے تین چیزیں ہیں جن میں مسلمان آدمی کا دل خیانت نہیں کرتا۔عمل کا خالص اللہ کے لیے کرنا۔اور مسلمانوں کی خیر خواہی کرنا اوران کی جماعت کو لازم پکڑنا کیوں کہ ان کی دعا گھیرے ہوئے ہے ان کو پیچھے سے۔" (اس کو شافعی نے روایت کیا ہے اور بیہقی نے المدخل میں)

Ibn Mas'ud رضی اللہ عنہ reporeted Allah's Messenger ﷺ as saying,

"Allah brighten a man who hears what I say, gets it by heart, retains it, and passes it on to others! Many a bearer of knowledge is not versed in it, and many a bearer of knowledge conveys it to one who is more versed than he is. There are three things on account of which no rancour enters a Muslim's heart : sincere action for Allah's sake, good counsel to Muslims, and holding fast to their community, for their invitation includes those who are beyond them."

[Shafi transmitted it,also Bahqi in al-Madkhal]

(30)

وَعَـنِ ابْـنِ مَسْـعُـوْدٍ، قَـالَ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ :((يَقُوْلُ:نَضَّرَ اللّٰهُ اِمْرَأً سَمِعَ مِنَّا شَيْئًا فَبَلَّغَهُ كَمَا سَمِعَهُ، فَرُبَّ مُبَلَّغٍ اَوْ عٰى لَهُ مِنْ سَامِعٍ)) . (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَا جَةَ) وَرَوَاهُ الدَّارِمِيُّ عَنْ أَبِي الدَّرْدَآءِ.

سیدنا ابن مسعودؓ راوی ہیں کہ سرکار دوعالم ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ اللہ تعالیٰ اس شخص کو تازہ رکھے (یعنی خوش رکھے) جس نے مجھ سے کوئی بات سنی اور جس طرح سنی تھی اسی طرح اس کو (آگے) پہنچا دیا چنانچہ اکثر وہ لوگ جنہیں پہنچا دیا جاتا ہے سننے والے سے زیادہ یاد رکھنے والے ہوتے ہیں۔اس کو ترمذی اور ابن ماجہ نے روایت کیا اور دارمیؒ نے اس حدیث کو ابوالدرداء سے روایت کیا ہے۔"

Ibn Mas'ud رضی اللہ عنہ said that he heard Allah's Messenger ﷺ saying,

"Allah brighten a man who hears something from us and conveys it to others as he heard it, for many of one to whom it is brought retains it better than the one who heard it."

[Tirmidhi, Ibn Majah Darimi (Taransmitted it from Abu Darda)]

(31)

وَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ،رَضِيَ اللهُ عَنهُ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ :((اتَّقُوا الْحَدِيْثَ عَنِّيْ اِلَّا مَا عَلِمْتُمْ، فَمَنْ كَذَبَ عَلَيَّ مُتَعَمِّدًا فَلْيَتَبَوَّأْ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ)). (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

سیدنا ابن عباسؓ سے روایت ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "مجھ سے حدیث بیان کرنے سے بچو سوائے اس چیز کے کہ تمہیں اس کا علم ہے جس نے جان بوجھ کر مجھ پر جھوٹ بولا وہ اپنا ٹھکانا دوزخ بنا لے۔" (ترمذی)

Ibn 'Abbas رضی اللہ عنہ reported Allah's Messenger ﷺ as saying,

"Be on your guard about tradition from me,except what you know for he who lies about me deliberately will certainly come to his abode in hell." [Tirmidhi]

(32)

وَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ:((مَنْ قَالَ فِي الْقُرْآنِ بِرَأْيِهِ فَلْيَتَبَوَّأْ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ)) وَ فِيْ رِوَايَةٍ:((مَنْ قَالَ فِي الْقُرْآنِ بِغَيْرِ عِلْمٍ فَلْيَتَبَوَّأْ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ)) . (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

سیدنا ابن عباسؓ سے روایت ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:"جس نے قرآن میں اپنی رائے سے کچھ کہا پس چاہیے کہ اپنا ٹھکانا آگ میں بنا لے۔" ایک اور روایت میں ہے آپؐ نے فرمایا: "جس نے قرآن میں بغیر علم کے بات کہی وہ اپنا ٹھکانا آگ میں بنا لے۔" (ترمذی)

Ibn 'Abbas رضی اللہ عنہ reported Allah's Messenger ﷺ as saying,

"Let him who interprets the Quran in the light of his opinion come to his abode in hell." Another version has,"Let him who interprets the Quran without knowledge come to his abode in hell." [Tirmidhi]

(33)

وَعَنْ جُنْدُب،قَالَ:قَالَ رسول الله ﷺ:((مَنْ قَالَ فِيْ القُرْآنِ بِرَأْيِه فَأصَابَ فَقَدْ أ خْطَأَ)) .

(رواه الترمذي، وأبو داود)

سیدنا جندب سے روایت ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:"جس نے قرآن میں اپنی رائے سے کچھ کہا تو خواہ وہ درست بھی ہو پھر بھی اس نے خطا کی۔"

(ترمذی وابوداوٗد)

Jundub reported God's Messenger ﷺ as saying,

"If any one interprets theQur'an in the light of his own opinion and is right, he has erred." [Tirmidhi]

(34)

وَ عَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ:((الْمِرَاءُ فِيْ الْقُرْآنِ كُفْرٌ)). (رواه أحمد،وأبو داود)

سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "قرآن میں جھگڑا کرنا کفر ہے۔" (احمد،ابوداوٗد)

Abu Huraira رضی اللہ عنہ reported Allah's Messenger ﷺ as saying,

" Disputation about the Quran is infidelity." [Ahmad and Abu Dawud]

(35)

وَعَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ جَدِّهٖ، قَالَ: سَمِعَ النَّبِيُّ ﷺ قَوْمًا يَتَدَارَؤُ وْنَ فِي الْقُرْآنِ، فَقَالَ: ((اِنَّمَا هَلَکَ مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ بِهٰذَ ا: ضَرَبُوْا كِتَابَ اللّٰهِ بَعْضَه‘ بِبَعْضٍ، وَ اِنَّمَا نَزَلَ كِتَابُ اللّٰهِ يُصَدِّقُ بَعْضُه‘ بَعْضًا، فَلَا تُكَذِّ بُوْا بَعْضَه‘ بِبَعْضٍ، فَمَاعَلِمْتُمْ مِنْهُ فَقُوْلُوْا، وَمَا جَهِلْتُمْ فَكِلُوْهُ اِلٰى عَالِمِهٖ)).

(رَوَاهُ احْمَدُوَابْنُ مَاجَةَ)

سیدنا عمرو بن شعیب رضی اللہ عنہ اپنے باپ سے وہ اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں کہا نبی ﷺ نے کچھ لوگوں کے بارے میں سنا کہ قرآن میں جھگڑتے ہیں پس فرمایا:"بے شک تم سے پہلے لوگ اسی (جھگڑے) وجہ سے ہلاک ہوگئے انہوں نے کتاب اللہ کے بعض حصہ کو بعض حصہ کے ساتھ ٹکرایا بیشک اللہ نے کتاب اتاری ہے جس کا بعض حصہ اسکے بعض کی تصدیق کرتا ہے تم اس کے بعض کو بعض کیساتھ نہ جھٹلاؤ پس جو تم جانو وہ کہو اور جو نہ جانو اُس کو اس کے جاننے والے کی طرف لوٹا دو۔" (احمد،ابن ماجہ)

'Amr bin Shu'aib رضی اللہ عنہ quoted on the authority of his father from his grand father who said that the Prophet ﷺ heard some peopledisagreeing about the Quran and said,"It was just on this account that your predecessors perished: they set parts of Allah's Book against others,whereas Allah's Book was sent down only to be consistent ; so do not use parts to falsify others.Speak about as much of it as you know, but where you are ignorant entrust it to him who knows."
[Ahmad and Ibn Majah]

(36)

وَعَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ:((اُنْزِلَ الْقُرْآنُ عَلٰى سَبْعَةِ أَحْرُفٍ، لِكُلِّ آيَةٍ مِنْهَاظَهْرٌوَّ بَطْنٌ، وَلِكُلِّ حَدٍّ مُطَّلَعٌ)). (رواه في شرح السنه)

سیدنا ابن مسعودؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا :" قرآن کریم سات (حروف) پر نازل کیا گیا ہے ان میں سے ہر آیت کا ایک ایک ظاہر ہے اور باطن ہے، اور ہر حد کے واسطے ایک جگہ خبردار ہونے کی ہے ." (شرح السنۃ)

Ibn Mas'ud رضی اللہ عنہ reported Allah's Messenger ﷺ as saying,
"The Quran was sent down in seven modes. Every verse in it has an external and an internal meaning, and every interdiction has a source of reference. " [Sharh as-sunna]

(37)

وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: ((اَلْعِلْم ثَلَاثَةٌ: آيَةٌ مُّحْكَمَةٌ، أَوْ سُنَّةٌ قَآئِمَةٌ، أَوْ فَرِيْضَةٌ عَادِلَةٌ. وَمَا كَانَ سِوىٰ ذٰلِكَ فَهُوَفَضْلٌ)). (راوه ابوداؤدوابن ماجة)

سیدنا عبداللہ بن عمرو سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشادفرمایا:" علم تین ہیں (1) آیت محکم (2) سُنّت قائمہ (3) فریضۂ عادلہ۔ اوراس کے علاوہ جو کچھ ہے وہ زائد ہے." (ابوداؤد، ابن ماجہ)

Abdallah b. Amr رضی اللہ عنہ reported Allah's Messenger ﷺ as saying,
"Knowledge has three categories: a precise verse, or an established (sunna), or a firm obligatory duty.Anything else is extra." [Abu Dawud and Ibn Majah]

(38)

وَعَنْ عَوْفِ بْنَ مَالِكٍ اَلْاَشْجَعِيِّ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰـهِ ﷺ: ((لَا يَقُصُّ اِلَّا أَمِيْرٌ أَوْ مَأمُوْرٌ أَوْ مُخْتَالٌ)). (رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ)

سیدنا عوف بن مالک اشجعی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "نہ قصّہ بیان کرے گا مگر امیر (حاکم) یا مامور (محکوم) یا متکبر۔" (ابوداؤد)

'Auf bin Malik رضی اللہ عنہ reported Allah's Messenger ﷺ as saying,

"Only a ruler, or one put in charge, or one who is al-Ashja'i presumptuous gives instruction." [Abu Dawud]

(39)

وَ عَنْ أَبِى هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((مَنْ أُفْتِيَ بِغَيْرِ عِلْمٍ كَانَ اِثْمُه‘ عَلٰى مَنْ أَفْتَاهُ، وَمَنْ أَشَارَ عَلٰى أَخِيْهِ بِأَمْرٍ يَّعْلَمُ أَنَّ الرُّشْدَ فِيْ غَيْرِهٖ فَقَدْ خَانَه‘)). (رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ)

سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "وہ جسکو بغیر علم کے فتویٰ دیا گیا اس کا گناہ فتویٰ دینے والے پر ہوگا اور جس نے اپنے بھائی کو ایسے کام کا مشورہ دیا کہ وہ جانتا ہے کہ بھلائی اس کے علاوہ میں ہے اس نے اُس سے خیانت کی۔" (ابوداؤد)

Abu Huraira رضی اللہ عنہ reported Allah's Messenger ﷺ as saying,

"If anyone is given a legal decision ignorantly, the sin rests on the one who gave it ; and if anyone advises his brother, knowing that right guidance lies in another direction, he has deceived him. " [AbuDawud]

(40)

وَ عَنْ مُعَاوِيَةَ ،قَالَ: اِنَّ النَّبِيَّ ﷺ نَهٰى عَنِ الأَغْلُوْطَاتِ. (رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ)

سیدنا معاویہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہا رسول اللہ ﷺ نے ہمیں مغالطہ دینے سے منع فرمایا۔ (ابوداؤد)

Mu'awiya رضی اللہ عنہ said that the Prophet ﷺ forbade the the discussion of thorny questions. [AbuDawud]

(41)

وَ عَـنْ أَبِـى هُـرَيْـرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ:((تَعَلَّمُوا الْـفَـرَائِـضَ وَ الْقُرْآنَ وَ عَلِّمُوا النَّاسَ فَاِنِّي مَقْبُوْضٌ)). (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "علمِ فرائض (تقسیم وراثت کا علم) اور قرآن کا علم سیکھو اور لوگوں کو سکھلاؤ کیونکہ میں قبض کر لیا جانے والا ہوں۔" (ترمذی)

Abu Huraira رضی اللہ عنہ reported Allah's Messenger ﷺ as saying,

"Learn the things which are made obligatory and the Quran, and teach them to people, for I shall die." [Tirmidhi]

(42)

وَ عَـنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ ، قَالَ: كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ فَشَـخَصَ بِبَصَرِهٖ اِلَى السَّمَآءِ ثُمَّ قَالَ:((هٰذَا أَوَانٌ يُّخْتَلَسُ فِيْهِ الْعِلْمُ مِنَ النَّاسِ، حَتّٰى لَا يَقْدِرُوْا مِنْهُ عَلٰى شَيْءٍ)). (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

سیدنا ابوالدرداء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہا ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ تھے آپؐ نے اپنی نگاہ آسمان کی طرف اٹھائی پھر فرمایا: "یہ وقت ہے کہ علم لوگوں سے جاتا رہے گا یہاں تک کہ وہ اس میں سے کسی چیز پر طاقت نہیں رکھیں گے۔" (ترمذی)

Abud Darda' رضی اللہ عنہ, told how Allah's Messenger, ﷺ on an occasion when they were with him, turned his eyes to the sky and said, "This is a time when knowledge will be snatched away from men, so that they will be unable to acquire any." [Tirmidhi]

(43)

وَعَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ رِوَايَةً :((يُّـوْشِـكُ أَنْ يَّـضْرِبَ النَّاسُ أَكْبَادَ الْإِبِلِ يَطْلُبُوْنَ الْعِلْمَ، فَلاَ يَجِدُوْنَ أَحَدًا أَعْلَمَ مِنْ عَالِمِ الْمَدِيْنَةِ)). (رَوَاهُ التِّرمِذِيُّ)

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کے طور پر ہے فرمایا: "قریب ہے کہ لوگ اونٹوں کے جگر علم طلب کرنے کے لیے پھاڑیں (طویل اور مشکل سفر کریں) پھر وہ مدینہ کے عالم سے بڑھ کر کسی کو عالم نہ پائیں گے۔" (ترمذی)

Abu Huraira رضی اللہ عنہ transmitted [from the Prophet ﷺ],

"The time is approaching when men will urge on their camels in search of knowledge, but will find no one more learned than the learned man of Medina." [Tirmidhi]

(44)

وَعَنْهُ، فِيْمَا أَعْلَمُ عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ، قَالَ : ((اِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ يَبْعَثُ لِهٰذِهِ الْأُمَّةِ عَلٰى رَأْسِ كُلِّ مِائَةِ سَنَةٍ مَّنْ يُّجَدِّدُ دُلَهَا دِيْنَهَا)). (رَوَاهُ أَبُوْ دَاوُدَ)

اورانہی (سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ) سے روایت ہے کہا جو میں جانتا ہوں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "اللہ عزّ وجل اس امت کے لیے ہر سو برس بعد ایک آدمی بھیجتا رہے گا جو اس کے لیے اس کا دین نیا کرتا رہے گا۔" (ابوداؤد)

He (Abu Hurairah) رضی اللہ عنہ also reported among the material he knew to come from Allah's Messenger ﷺ that he said, "At the beginning of every century Allah will send one who will renew its religion for this people."

[Abu Dawud]

(45)

وَعَنْ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ عَبْدِالرَّحْمٰنِ الْعُذْرِيِّ ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: ((يَحْمِلُ هٰذَا الْعِلْمَ مِنْ كُلِّ خَلَفٍ عُدُوْلُه‘ يَنْفُوْنَ عَنْهُ تَحْرِيْفَ الْغَالِيْنَ وَانْتِحَالَ الْمُبْطِلِيْنَ وَتَاْوِيْلَ الْجَاهِلِيْنَ)). (رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ)

سیدنا ابراہیم بن عبدالرحمان عذریؒ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "حاصل کریں گے اس علم (کتاب وسنت) کو ہر آئندہ آنے والی جماعت میں سے اس کے نیک لوگ۔ جو دور کریں گے اس سے حد سے گزر جانے والے لوگوں کی تحریف کو اور اہل باطل کی افتراء پردازی اور جاہلوں کی تاویلات کو۔" (بیہقی)

Ibrahim bin 'Abd ar-Rahman al 'Udhri رضی اللہ عنہ reported Allah's Messenger ﷺ as saying,

"In every successive century those who are reliable authoritieswill preserve this knowledge,rejecting the changes made by extrmists, the plagiarisms of those who make false claims for themselves,and the interpretations of the ignorant."

[Baihaqi]

الفصل الثالث

Chapter-3

(46)

عَنِ الْحَسَنِ مُرْسَلًا، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ:((مَنْ جَاءَهُ الْمَوْتُ وَهُوَيَطْلُبُ الْعِلْمَ لِيُحْيِيَ بِهِ الْإِسْلَامَ، فَبَيْنَه' وَبَيْنَ النَّبِيِّيْنَ دَرَجَةٌ وَاحِدَةٌ فِي الْجَنَّةِ)). (رَوَاهُ الدَّارِمِيُّ)

سیدنا حسنؒ سے مرسلاً روایت ہے انھوں نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "جس شخص کو علم تلاش کرتے ہوئے موت آئی تا کہ اس علم کے ساتھ اسلام زندہ کرے اُس کے درمیان اور انبیاء کے درمیان جنت میں ایک درجہ کا فرق ہوگا۔" (دارمیؒ)

Al-Hasan رضی اللہ عنہ reported in *mursal* form that Allah's Messenger ﷺ said,
" If death comes to anyone when he is seeking knowledge with the purpose of using it torevive Islam, there will be onlyone degree betweenhim and the Prophets in paradise ." [Darimi]

(47)

وَعَنْهُ مُرْسَلًا، قَالَ: سُئِلَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ عَنْ رَّجُلَيْنِ كَانَافِيْ بَنِيْ اِسْرَائِيْلَ: أَحَدُهُمَا كَانَ عَالِمًا يُّصَلِّي الْمَكْتُوْبَةَ، ثُمَّ يَجْلِسُ فَيُعَلِّمُ النَّاسَ الْخَيْرَ وَالْآخَرُ يَصُوْمُ النَّهَارَ وَيَقُوْمُ اللَّيْلَ؛ اَيُّهُمَاأَفْضَلُ؟ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ:((فَضْلُ هٰذَا الْعَالِمِ الَّذِيْ يُصَلِّي الْمَكْتُوْبَةَ ثُمَّ يَجْلِسُ فَيُعَلِّمُ النَّاسَ الْخَيْرَعَلَى الْعَابِدِ الَّذِي يَصُوْمُ النَّهَارَوَيَقُوْمُ اللَّيْلَ كَفَضْلِيْ عَلٰى أَدْنَاكُم)) . (رَوَاهُ الدَّارِمِيُّ)

انہی (سیدنا حسنؒ) سے روایت ہے کہا رسول اللہ ﷺ سے دو آدمیوں کے متعلق پوچھا گیا وہ دونوں بنی اسرائیل میں سے تھے ایک ان میں عالم تھا وہ فرض نماز پڑھتا پھر لوگوں کو علم سکھانے کے لیے بیٹھ جاتا اور دوسرا دن کو روزہ رکھتا اور رات کو قیام کرتا ان میں سے افضل کون ہے؟ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "اس عالم کی فضیلت جو فرض نماز پڑھتا ہے لوگوں کو علم سکھانے کے لیے بیٹھ جاتا ہے اس عابد پر جو دن کو روزہ رکھتا ہے اور رات کو قیام کرتا ہے اس قدر ہے جیسے مجھے تمہارے ایک ادنیٰ پر فضیلت حاصل ہے۔" (دارمی)

He also reported in *mursal* form that Allah's Messenger ﷺ was asked which of tow men who had been among the B.Isra'il was superior, one who was a learned man who observed the prescribed prayers, then sat and taught men . what is good, the other who fasted by day and prayed during the night.He ﷺ replied,"The superiority of this learned man who observed prescribedprayers, then sat and taught men what is good over the devout man who fasted the by day and prayed during the night is like my superiority over the most contemptible among you." [Darimi]

(48)

وَعَنْ عَلِيٍّ رَضِـىَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((نِعْمَ الرَّجُلُ الْفَقِيْهُ فِي الدِّيْنِ؛ اِنِ احْتِيْجَ اِلَيْهِ نَفَعَ وَاِنِ اسْتُغْنِيَ عَنْهُ أَغْنٰى نَفْسَهُ)) . (رَوَاهُ رَزِيْنٌ)

سیدنا علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہا رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "دین میں سمجھ رکھنے والا شخص اچھا ہے کہ اگر اس کی ضرورت محسوس کی جائے تو وہ نفع دیتا ہے اگر اس سے بے پروائی برتی جائے تو وہ اپنے نفس کو بے پرواہ کر لیتا ہے۔" (رزین)

'Ali رضی اللہ عنہ reported Allah's Messenger ﷺ as saying,

"Good is the man learned in religion who, if people have need of him benefits them, but who, if they ignore him enriches himself." [Razin]

(49)

وَعَـنْ عِـكْرَمَةَ، أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ قَالَ: حَدِّثِ النَّاسَ كُلَّ جُمُعَةٍ مَّرَّةً، فَاِنْ اَبَيْتَ فَمَرَّتَيْنِ فَاِنْ أَكْثَرْتَ فَثَلاثَ مَـرَّاتٍ، وَلَاتُـمِلَّ النَّاسَ هٰذَا الْقُرْآنَ؛ وَلَا أُلْفِيَنَّكَ تَاْتِي الْقَوْمَ وَهُمْ فِيْ حَدِيْثٍ مِّنْ حَدِيْثِهِمْ فَتَقُصُّ عَلَيْهِمْ فَتَـقْـطَـعُ عَـلَيْهِمْ حَدِيْثَهُمْ فَتُمِلَّهُمْ؛ وَلٰكِنْ اَنْصِتْ، فَاِذَا أَمَرُوْكَ فَحَدِّثْهُمْ وَهُمْ يَشْتَهُوْنَهُ، وَانْظُرِ السَّجْعَ مِنَ الدُّعَاءِ فَاجْتَنِبْهُ فَاِنِّيْ عَهِدْتُّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ وَاَصْحَابَهُ لَا يَفْعَلُوْنَ ذٰلِكَ. (رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

سیدنا عکرمہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ابن عباسؓ نے فرمایا لوگوں کو ہر جمعہ میں ایک بار حدیث بیان کیا کر اگر تو اس سے انکار کرے تو دو بار اگر زیادہ کرے تو تین مرتبہ اور لوگوں کو اس قرآن سے تنگ نہ کر اور میں تجھ کو نہ پاؤں کہ تو لوگوں کے پاس آئے وہ اپنی باتوں میں مشغول ہوں تو انہیں وعظ کہنا شروع کر دے اور وہ باتیں کرنے سے رک جائیں تو ان کو تنگ کرے گا لیکن چپ رہ، جس وقت وہ فرمائش کریں ان کو حدیث بیان کر اور وہ اس کی رغبت کرتے ہوں اور مقفّٰی کلام بنانا دعا میں پس اس سے بچنا کیونکہ میں جانتا ہوں کہ رسول اللہ ﷺ اور آپؐ کے صحابہؓ ایسا نہیں کرتے تھے۔ (بخاری)

'Ikrima رضی اللہ عنہ reported Ibn 'Abbas رضی اللہ عنہ as saying,

"Talk to the people once every Friday, but if you object, then twice, and if you want more, then three times, but do not weary the people with this Quran. And do not let me find you coming to the people when they are talking about their concerns, interrupting them in their talk by addressing them, and so wearying them. Keep silent, and when they request you, talk to them at a time when they want it. Look out for rhymed prose in supplications and avoid it, for I know that Allah's Messenger and his companions did not use it." [Bukhari]

(50)

وَعَنْ وَّاثِلَةَ بْنِ الْاَسْقَعِ، قَالَ، قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((مَنْ طَلَبَ الْعِلْمَ فَأَدْرَكَه' ،كَانَ لَه' كِفْلَانِ مِنَ الْأَجْرِ؛ فَاِنْ لَّمْ يُدْرِكْهُ كَانَ، لَه' كِفلٌ مِّنَ الْأجرِ)) . (رَوَاهُ الدَّارِمِيُّ)

سیدنا واثلہ بن اسقع رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:"جس نے علم طلب کیا اور حاصل کرلیا اس کو دوہرا ثواب ہے۔اگر اس کو نہ پاسکا تو اس کو ثواب کا ایک حصّہ ہے۔" (دارمی)

Wathila bin al-Asqa' رضی اللہ عنہ reported Allah's Messenger ﷺ as saying,

"He who seeks knowledge and attains it will have a double portion of reward, but if he does not attain it he will have a single portion of reward." [Darimi]

(51)

وَ عَنْ أَبِى هُرَيْرَةَ ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ :((اِنَّ مِمَّا يَلْحَقُ الْمُؤْمِنَ مِنْ عَمَلِهِ وَحَسَنَاتِهِ بَعْدَ مَوْتِهِ: عِلْمًا عَلِمَه' وَنَشَرَه' وَوَلَدًا صَالِحًا تَرَكَه'، اَوْ مُصْحَفًا وَرَّثَه'، اَوْ مَسْجِدًا بَنَاهُ،اَوْبَيْتاً لِابْنِ السَّبِيْلَ بَنَاهُ اَوْنَهَرًاأَجْرَاهُ، أَوْصَدَقَةً اَخْرَجَهَامِنْ مَّالِهِ فِيْ صِحَّتِهِ وَ حَيَاتِهِ، تَلْحَقُه' مِنْ بَعْدِ مَوْتِهِ)).

(رَوَاهُ اَبْنُ مَاجَةَ،والبيهقي في((شعب الايمان)).

سیدنا ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:"تحقیق اس عمل میں سے جو مومن کو مرنے کے بعد پہنچتا ہے ایک تو وہ علم ہے کہ اسے سکھایا اور اسے عام کیا اور نیک اولاد جو وہ چھوڑ گیا یا قرآن بطور وراثت چھوڑا یا مسجد بنائی یا مسافروں کے لئے سرائے بنوائی یا نہر جاری کی یا وہ صدقہ جسے اپنے مال سے تندرستی اور زندگی میں نکالا۔اس کو اس کی موت کے بعد بھی (ثواب) ملتا رہتا ہے۔" (ابن ماجہ)

Abu Huraira رضی اللہ عنہ reported Allah's Messenger ﷺ as saying,

"Among the actions and good deeds for which a believer will continue to receive reward after his death are knowledge which he taught and spread, a good son whom he left behind, or a copy of the Quran which he left as a legacy,or a a stream which he caused to flow, or a *sadaqa* mosque which he built, or a house which he built for the traveller,or which he gave from his property when he was alive and well, for which he will continue to receive reward after his death." [Ibn Majah]

(52)

وَعَنْ عَائِشَةَ ، أَنَّهَا قَالَتْ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ يَقُوْلُ: اِنَّ اللّٰهَ عَزَّوَجَلَّ أَوْحٰى اِلَيَّ: أَنَّه' مَنْ سَلَکَ مَسْلَکاً فِيْ طَلَبِ الْعِلْمِ، سَهَّلْتُ لَه' طَرِيْقَ الْجَنَّةِ؛ وَمَنْ سَلَبْتُ کَرِيْمَتَيْهِ؛ أَثَبْتُهُ عَلَيْهِمَا الْجَنَّةَ. وَ فَضْلٌ فِيْ عِلْمٍ خَيْرٌ مِّنْ فَضْلٍ فِيْ عِبَادَةٍ. وَّ مِلاکُ الدِّيْنِ الْوَرَعُ)) . (رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ فِي شُعَبِ الْاِيْمَانِ)

ام المومنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہا بے شک میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا فرماتے تھے: "بے شک اللہ عزّ وجل نے میری طرف وحی کی ہے کہ جو شخص علم حاصل کرنے کے لیے ایک راہ پر چلا میں اس کے لیے جنت کا راستہ آسان کردوں گا۔ اور جس کی دونوں آنکھیں میں لے لوں میں اس کو بدلہ میں جنت دوں گا اور علم میں زیادتی عبادت میں زیادتی سے بہتر ہے اور پرہیز گاری دین کی جڑ ہے۔"

(روایت کیا اس کو ابن ماجہ نے اور بیہقی نے شعب الایمان میں)

'A'isha رضی اللہ عنہ said she heard Allah's Messenger ﷺ say that Allah revealed to him,

" If anyone follows a path in search of knowledge, I shall make easy for him the road to paradise ; and if I deprive anyone of his eyes I shall guarantee paradise to him in return for them. Superiority in knowledge is better than superiority in worship, and the basis of the religion is abstinence." [Baihaqi transmitted it in Shu'ab al iman]

(53)

وَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: تَدَارُسُ الْعِلْمِ سَاعَةً مِّنَ اللَّيْلِ خَيْرٌ مِّنْ اِحْيَائِهَا. (رَوَاهُ الدَّارِمِيُّ)

سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہا: "رات کو تھوڑی دیر تدریس علم رات کو زندہ رکھنے (قیام) سے بہتر ہے۔" (دارمی)

Ibn 'Abbas رضی اللہ عنہ said,

" Studying together for an hour during the night is better than spending the whole night in devotions." [Darimi]

(54)

وَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو، أَنَّ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ مَرَّ بِمَجْلِسَيْنِ فِيْ مَسْجِدِهٖ فَقَالَ: ((كِلَاهُمَا عَلٰى خَيْرٍ، وَّأَحَدُهُمَا أَفْضَلُ مِنْ صَاحِبِهٖ؛ أَمَّا هٰؤُلَاءِ فَيَدْعُوْنَ اللّٰهَ وَ يَرْغَبُوْنَ اِلَيْهِ، فَاِنْ شَآءَ أَعْطَاهُمْ وَاِنْ شَآءَ مَنَعَهُمْ. وَأَمَّا هٰؤُلَاءِ فَيَتَعَلَّمُوْنَ الْفِقْهَ أَوِالْعِلْمَ وَ يُعَلِّمُوْنَ الْجَاهِلَ، فَهُمْ اَفْضَلُ، وَ اِنَّمَا بُعِثْتُ مُعَلِّمًا)). ثُمَّ جَلَسَ فِيْهِمْ. (رَوَاهُ الدَّارِمِيُّ)

سیدنا عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ اپنی مسجد کی دو مجلسوں کے پاس سے گزرے فرمایا: دونوں ہی بھلائی کے کام پر ہیں۔ اور ان دونوں میں سے ایک افضل ہے دوسرے سے، یہ لوگ اللہ سے دعا کرتے ہیں اور اس کی طرف رغبت کرتے ہیں اگر چاہے تو ان کو دے اور اگر چاہے روک لے اور یہ لوگ فقہ (دین میں سمجھ بوجھ) یا علم سیکھتے ہیں اور جاہل کو سکھلاتے ہیں پس یہ ان سے بہتر ہیں اور بے شک میں معلم بنا کر بھیجا گیا ہوں پھر ان میں بیٹھ گئے۔ (دارمی)

'Abdallah bin 'Amr رضی اللہ عنہ told of Allah's Messenger ﷺ coming upon twogroups in his mosque and saying, "They are both engaged in what is good, but one of them is superior to the other. These ones are praying and supplicating Allah who, if He wills, may answer their prayers but, if He wills, may refuse them. Those ones are learning knowledge and teaching the ignorant, so they are superior. I was sent only as a teacher." He then sat down among them. [Darimi]

(55)

وَ عَنْ أَبِي الدَّرْدَآءِ، قَالَ: سُئِلَ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ: مَاحَدُّ الْعِلْمِ الَّذِيْ اِذَا بَلَغَهُ الرَّجُلُ كَانَ فَقِيْهًا؟ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: ((مَنْ حَفِظَ عَلٰى أُمَّتِي اَرْبَعِيْنَ حَدِيْثاً فِيْ أَمْرِ دِيْنِهَا، بَعَثَهُ اللّٰهُ فَقِيْهًا، وَكُنْتُ لَهٗ يَوْمَ الْقِيَامَةِ شَافِعًا وَّ شَهِيْدًا)). (رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ)

سیدنا ابوالدرداء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہا رسول اللہ ﷺ سے سوال کیا گیا کہ علم کی حد کیا ہے کہ جس وقت آدمی اس کو حاصل کر لے وہ فقیہ بن جاتا ہے رسول اللہ نے فرمایا: "جو میری امت پر چالیس حدیثیں یاد کر لے جو اس کے دین کے معاملہ میں ہوں اللہ تعالیٰ اس کو فقیہ اٹھائے گا اور میں قیامت کے دن اس کی شفاعت کرنے والا اور گواہ ہوں گا۔" (بیہقی)

Abud Darda' رضی اللہ عنہ, told how Allah's Messenger ﷺ when asked how much a man had to learn to become a *faqih*, replied,"If anyone preserves for my people forty traditions concerning their religion, Allah will raise him up in the next world as a *faqih*, and I shall be an intercessor and witness for him on the day of resurrection." [Baihaqi]

(56)

وَعَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ:((هَلْ تَدْرُوْنَ مَنْ أَجْوَدُ جُوْدًا؟ قَالُوا: اللّٰهُ وَرَسُوْلُهُ أَعْلَمُ. قَالَ: ((اللّٰهُ تعالٰى أجْوَدُ جُوْدًا، ثُمَّ أَنَا اَجْوَدُ بَنِي آدَمَ، وَاَجْوَدُهُمْ مِّنْ بَعْدِي رَجُلٌ عَلِمَ عِلْمًا فَنَشَرَه، يَاْتِي يَوْمَ الْقِيَامةِ أَمِيْرًا وَّحْدَه، أَوْ قَالَ: أُمَّةً وَّاحِدَةً)). (رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ)

سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہا رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: " کیا تم جانتے ہو سخاوت کرنے میں سب سے زیادہ سخی کون ہے؟" صحابہؓ نے عرض کیا اللہ اور اس کا رسول خوب جانتا ہے فرمایا: "اللہ سب سے بڑا سخی ہے پھر تمام بنی آدم میں سے میں سخی ہوں اور میرے بعد وہ شخص سخی ہے جس نے علم سیکھا پھر اُسے پھیلایا۔ قیامت کے دن وہ آئیگا اکیلا ہی امیر ہوگا یا فرمایا کہ اکیلا ہی امت ہوگا۔" (بیہقی)

Anas bin Malik رضی اللہ عنہ said that Allah's Messenger ﷺ asked,

"Do you know who is most generous?" On receiving the reply that Allah and His Messenger knew best,

He said, "Allah is the most generous, then I am the most generous of mankind, and the Most Generous of them after me will be a man who acquires knowledge and spreads it. On the day of resurrection he will come as a prince alone ." Or he said, " As one people." [Baihaqi]

(57)

وَعَنْهُ ،أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ:((مَنْهُوْمٌ مَانِ لَايَشْبَعَانِ: مَنْهُوْمٌ فِي الْعِلْمِ لَا يَشْبَعُ مِنْهُ، وَ مَنْهُوْمٌ فِي الدُّنْيَا لَا يَشْبَعُ مِنْهَا)). (رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ)

انہی (سیدنا انس رضی اللہ عنہ) سے روایت ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: " دو حریص ہیں کہ ان کا پیٹ نہیں بھرتا علم میں حرص رکھنے والا کہ اس سے اس کا پیٹ نہیں بھرتا، اور دنیا (دنیاوی معاملات) میں حرص کرنے والا کہ اس سے اس کا پیٹ نہیں بھرتا۔" (بیہقی)

He (رضی اللہ عنہ) also reported the Prophet ﷺ as saying,

"Two greedy ones never attain satisfaction: he who is greedyfor knowledge can never get enough of it, and he who is greedy for worldly goods can never get enough of them." [Baihaqi]

(58)

وَعَنْ عَوْنٍ، قَالَ: قَالَ عَبْدُاللّٰهِ بْنَ مَسْعُوْدٍ : مَنْهُوْ مَانِ لَا يَشْبَعَانِ صَاحِبُ الْعِلْمِ، وَصَاحِبُ الدُّنْيَا، وَلَا

يَسْتَوِيَانِ؛ أَمَّا صَاحِبُ الْعِلْمِ فَيَزْدَادُ رِضىً لِّلرَّحْمٰنِ، وَأَمَّا صَاحِبُ الدُّنْيَا فَيَتَمَادَى فِي الطُّغْيَانِ. ثُمَّ قَرَأَ عَبْدُ اللّٰهِ: (كَلَّا اِنَّ الْاِنْسَانَ لَيَطْغٰى اَنْ رَآهُ اسْتَغْنٰى) قَالَ: وَ قَالَ الْآخَرُ: اِنَّمَا يَخْشَى اللّٰهَ مِنْ عِبَادِهِ الْعُلَمَاءُ). (رَوَاهُ الدَّارِمِيُّ)

سیدنا عون رضی اللہ عنہ سے روایت ہے عبداللہ بن مسعودؓ نے کہا: "دو حریص ہیں کہ سیر نہیں ہوتے ایک صاحب علم دوسرا صاحب دنیا اور دونوں برابر نہیں ہیں۔ صاحبِ علم خدا کی رضامندی زیادہ کرتا ہے اور صاحبِ دنیا سرکشی زیادہ کرتا ہے" پھر عبداللہؓ نے یہ آیت پڑھی ہرگز نہیں بے شک انسان سرکشی کرتا ہے کہ وہ اپنے آپ کو دیکھتا ہے بے پرواہ، کہا عونؓ نے اور دوسرے کے متعلق یہ آیت پڑھی "بے شک اللہ کے بندوں میں سے عالم ہی ڈرتے ہیں۔"
(دارمی)

'Aun رضی اللہ عنہ reported Ibn Mas'ud رضی اللہ عنہ as saying, "Two greedy ones never attain satisfaction, the learned man and theworldly man, but they are not equal. The learned man becomes more pleasing to the Compassionate One, but the worldly man perseveres in transgression." Then' Abdallah رضی اللہ عنہ recited, "Nay, but man transgresses in considering that he is self-sufficient." He added, "The other is preferable, for 'only those of His servants who are learned fear Allah." [Darimi]

(59)

وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((اِنَّ أُنَاسًا مِّنْ أُمَّتِي سَيَتَفَقَّهُوْنَ فِي الدِّيْنِ وَ يَقْرَؤُوْنَ الْقُرْآنَ، يَقُوْلُوْنَ: نَأْتِي الْأُمَرَآءَ فَنُصِيْبُ مِنْ دُنْيَاهُمْ وَ نَعْتَزِلُهُمْ بِدِيْنِنَا. وَلَا يَكُوْنُ ذٰلِكَ، كَمَا لَا يُجْتَنٰى مِنَ الْقَتَادِ اِلَّا الشَّوْكُ، كَذٰلِكَ لَا يُجْتَنٰى مِنْ قُرْبِهِمْ اِلَّا قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ: كَأَنَّهُ يَعْنِي الْخَطَايَا)).
(رَوَاهُ اَبْنُ مَاجَةَ)

سیدنا ابنِ عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "میری امت کے کچھ لوگ دین میں سمجھ حاصل کریں گے اور قرآن پڑھیں گے وہ کہیں گے ہم اُمراء کے پاس جائیں اور ان سے دنیا حاصل کریں۔ اور اپنے دین کو ان سے یکسو رکھیں گے اور ایسا نہیں ہوسکتا جس طرح خاردار درخت سے نہیں چنا جاتا مگر کانٹا اسی طرح ان کی نزدیکی سے نہیں چنے جاتے مگر (خطائیں) محمد بن صباح نے کہا گویا کہ وہ اس سے مراد غلطیاں لیتے۔" (ابن ماجہ)

Ibn'Abbas رضی اللہ عنہ reported Allah's Messenger as saying,

"Some among my people will become learnd in religion, will recite the Quran, and say that they will go to princes and get some of their worldly goods, but withdraw from them with their religion.That cannot be; for, as what is gathered from tragacanth trees consists only of thorns, so what is gathered from drawing near to them consists only of..." Muhammad bin as-Sabbah said that he obviously meant "sins." [Ibn Majah]

(60)

وَ عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ، قَالَ: لَوْ أَنَّ أَهْلَ الْعِلْمِ صَانُوا الْعِلْمَ، وَوَضَعُوْهُ عِنْدَ أَهْلِهٖ، لَسَادُوْا بِهٖ أَهْلَ زَمَانِهِمْ، وَلٰكِنَّهُمْ بَذَلُوْهُ لِأَهلِ الدُّنْيَا لِيَنَالُوْا بِهٖ مِنْ دُنْيَاهُمْ؛ فَهَانُوْا عَلَيْهِمْ. سَمِعْتُ نَبِيَّكُمْ ﷺ يَقُوْلُ: ((مَنْ جَعَلَ الْهُمُوْمَ هَمًّا وَاحِدًا هَمَّ آخِرَتِهٖ، كَفَاهُ اللّٰهُ هَمَّ دُنْيَاهُ، وَ مَنْ تَشَعَّبَتْ بِهِ الْهُمُوْمُ [فِيْ] أَحْوَالِ الدُّنْيَا، لَمْ يُبَالِ اللّٰهُ فِيْ أَيِّ أَوْدِيَتِهَا هَلَكَ)). رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ وَرَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ فِيْ شُعَبِ الْاِيْمَانِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ مِنْ قَوْلِهٖ مَنْ جَعَلَ الْهُمُوْمَ اِلٰى اٰخِرِهٖ.

سیدنا عبداللہ بن مسعودؓ سے مروی ہے کہ انھوں نے فرمایا اگر اہل علم (یعنی علماء) علم کی حفاظت کریں اور علم کو اس کے اہل ہی (یعنی قدردانوں) کے سامنے رکھیں تو وہ بے شک اپنے علم کے سبب دنیا والوں کے سردار بن جائیں لیکن انھوں نے اسے دنیا داروں پر خرچ کیا تا کہ اس کے ذریعے وہ دنیا کچھ حاصل کریں اور علم کا حقیقی مقصد یعنی دنیاوالوں کی ہدایت ونصیحت کو موقوف کردیں تو وہ دنیا والوں کی نظر میں ذلیل ہوئے۔ میں نے سرکار دوعالم ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جس شخص نے اپنے فکروں میں سے صرف ایک فکر (یعنی آخرت کے مقصد کو) اختیار کیا تو اللہ تعالیٰ اس کے دنیاوی مقصد کو پورا کردیتا ہے اور جس شخص کے فکر پراگندہ ہوں جیسے کہ کہ دنیا کے حالات ہیں تو پھر اللہ کو پرواہ نہیں ہوتی کہ وہ ہلاک ہو۔(ابن ماجہ ،بیہقی نے اس حدیث کو شعب الایمان میں ابن عمر سے قول ''من جعل الھوم'' سے آخر تک روایت کیا ہے۔''

Abdullah bin Mas'ud رضی اللہ عنہ said:

If the learned were to guard learning and entrust it to those who are worthy of it, they would thereby rule their contemporaries. But they have bestowed it on worldly people to get thereby some of their worldly goods, and have been despised by them. I heard your Prophet ﷺ say, " If anyone makes the care of its eternal welfarethe sum total of his cares Allah will protect him from worldly care, but if he has a variety of cares consisting of matters related to this world Allah will not be concerned in which of its (wadis) he perishes." Ibn Majah transmitted it, and Baihaqi transmitted it in (Shu'ab al-iman) from Ibn Umar beginning with "If anyone makes the care."

(61)

وَعَنِ الْأَعْمَشِ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: ((آفَةُ الْعِلْمِ النِّسْيَانُ، وَ اِضَاعَتُهُ أَنْ تُحَدِّثَ بِهٖ غَيْرَ أَهْلِهٖ)). رَوَاهُ الدَّارِمِيُّ مُرْسَلاً.

سیدنا اعمش راوی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا:"علم کی آفت بھولنا ہے اور اس کا ضائع کرنا یہ ہے کہ اس کو نا اہل کے سامنے بیان کرنا دارمیؒ نے اس کو مرسلا روایت کیا ہے"۔

Al-A'mash رضی اللہ عنہ reported Allah's Messenger ﷺ as saying,

" The calamity which affects knowledge is forgetfulness, and wasting it is to convey it to those who are unworthy of it."
[Darimi]

(62)

وَعَـنْ سُفْيـَان، أَنَّ عُـمَرَ بْنَ الْخَطَابِ،رِضِيَ اللهُ عَنه، قَالَ لِكَعْبٍ: مَّنْ أَرْبَابُ الْعِلْمِ؟ قَالَ: الَّذِيْنَ يَعْمَلُوْنَ بِمَا يَعْلَمُوْنَ. قَالَ: فَمَا أَخْرَجَ الْعِلْمَ مِنْ قُلُوْبِ الْعُلَماءِ؟ قَالَ: الطَّمَعُ .(رَوَاهُ الدَّارِميُّ)

سیدنا سفیان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ سیدنا عمر بن خطابؓ نے کعبؓ سے کہا صاحب علم کون ہیں؟ کہا جو عمل کریں اس چیز پر جو وہ جانتے ہوں۔ کہا کونسی چیز علم کو علماء کے دلوں سے نکال دیتی ہے؟ کہا طمع۔ (دارمی)

Sufyan رضی اللہ عنہ said that 'Umar bin al-Khattab رضی اللہ عنہ asked K'ab رضی اللہ عنہ who were the lords of knowledge, and he replied that they are those who act according to what they know.He then asked what it is that takes knowledge from the hearts of the learned and was told that it is covetousness.
[Darimi]

(63)

وَعَـنِ الْأَ حْـوَصِ بْـنِ حَكيمٍ، عَنْ أَبِيْهِ، قَالَ: سَأَلَ رجلٌ النَّبِيَّ ﷺ عَنِ الشَّرِّ. فَقَالَ:((لَا تَسْأَلُوْنِي عَنِ الشَّـرِّ ، وَ سَـلُوْنِيُ عَنِ الْخَيْرِ)) يَقُوْلُهَا ثَلا ثًا، ثُمَّ قَالَ:((أَلاَ اِنَّ شَرَّ الشَّرِّ شِرَارُ الْعُلَمَاءِ، وَ اِنَّ خَيْرَ الْخَيْرِ خِيَارُ الْعُلَمَاءِ)). (رَوَاهُ الدَّارِمِيُّ)

سیدنا احوص بن حکیم نے اپنے باپ سے روایت کیا ہے کہا ایک آدمی نے نبی ﷺ سے شر کے متعلق سوال کیا۔ آپؐ نے فرمایا:" مجھ سے شر سے متعلق سوال نہ کرو بلکہ مجھ سے خیر سے متعلق دریافت کرو۔" تین بار آپ نے یہ کلمات دہرائے پھر فرمایا:" خبردار بُروں کے بدترین بُرے علماء ہیں اور بھلوں کے بہترین بھلے علماء ہیں۔" (دارمی)

Al-Ahwas bin Hakim رضی اللہ عنہ told on his father's authority that a man asked the Prophet ﷺ about evil, and He replied,"Do not ask me about evil, but ask me about good, " saying it three times.Then he said, "The worst evil consists in men who learned are evil, and the best good consists in learned men who are good." [Darimi]

(64)

وَ عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ ،قَالَ: اِنَّ مِنْ أَشَرِّ النَّاسِ عِنْدَ اللّٰهِ مَنْزِلَةً يَّوْمَ الْقِيَامَةِ: عَالِمٌ لَّا يَنْتَفِعُ بِعِلْمِهِ)).

(رَوَاهُ الدَّارِمِيُّ)

سیدنا ابوالدرداء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے انھوں نے کہا": مرتبہ کے اعتبار سے لوگوں میں سے بدترین قیامت کے دن اللہ تعالیٰ کے نزدیک ایسا عالم ہے جس نے اپنے علم سے فائدہ نہ اُٹھایا۔ " (دارمی)

Abud Darda' رضی اللہ عنہ said that the one who would have the worst position in Allah's sight on the day of resurrection would be a learned man who did not profit from his learning." [Darimi]

(65)

وَ عَنْ زِيَادِ بْنِ حُدَيْرٍ، قَالَ: قَالَ لِي عُمَرُ: هَلْ تَعْرِفُ مَا يَهدِمُ الْإِسْلَامَ؟قَالَ: قُلْتُ: لَا! قَالَ: يَهْدِمُهُ زَلَّةُ الْعَالِمِ، وَجِدَالُ الْمُنَافِقِ بِالْكِتَابِ. وَ حُكْمُ الْاَ ئِمَّةِ الْمُضِلِّيْنَ. (رَوَاهُ الدَّارِمِيُّ)

سیدنا زیاد بن حدیر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہا سیدنا عمر رضی اللہ عنہ نے مجھے کہا:" کیا تو جانتا ہے کونسی چیز اسلام کو گرا دیتی ہے؟" میں نے کہا نہیں۔ فرمایا:" عالم کا پھسلنا اور منافق کا کتاب اللہ کے ساتھ جھگڑنا اور گمراہ سرداروں کا فیصلہ کرنا اسے (اسلام کو) گراتا ہے۔" (دارمی)

Ziyad bin Hudair رضی اللہ عنہ said that 'Umar رضی اللہ عنہ asked him whether he knew what demolishes Islam, and that when he replied that he did not, he said, " The slip of a learned man, the disputation of a hypocrite about the Book, and the rule of *imams* who lead men astray." (Darimi)

(66)

وَ عَنِ الْحَسَنِ، قَالَ: الْعِلْمُ عِلْمَانِ: فَعِلْمٌ فِي الْقَلْبِ فَذَاكَ الْعِلْمُ النَّافِعُ، وَ عِلْمٌ عَلَى اللِّسَانِ فَذَاكَ حُجَّةُ اللّٰهِ عَزَّ وَ جَلَّ عَلَى ابْنِ آدَمَ. (رَوَاهُ الدَّارِمِيُّ)

سیدنا حسن رضی اللہ عنہ سے روایت ہے علم دو ہیں ایک علم دل میں ہے یہ نفع بخش علم ہے اور ایک علم زبان میں ہے یہ ابن آدم پر اللہ عزوجل کی حجت ہے۔ (دارمی)

Al-Hasan رضی اللہ عنہ said that knowledge is of two kinds :

knowledge in the heart, which is the beneficial type; and knowledge on the tongue,which is Allah's allegation against a human being." [Darimi]

(67)

وَ عَن أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: حَفِظْتُ مِنْ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ وِعَا ءَ يْنِ؛ فَاَمَّا اَحدُهُمَا فَبَثَثْتُهُ فِيْكُمْ، وَأَمَّا الْآ خَرُ فَلَوْ بَثَثْتُهُ قُطِعَ هٰذَ ا لْبُلْعُوْمُ يَعْنِي مَجْرَى الطَّعَامِ . (رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے میں نے رسول اللہ ﷺ سے علم کے دو برتن یاد رکھے ہیں۔ان میں سے ایک میں نے تم میں پھیلا دیا ہے اور دوسرا اگر پھیلاؤں تو یہ گلا کاٹ دیا جائے۔ (یعنی غذا کی نالی) (بخاری)

Abu Huraira, رضی اللہ عنہ said,

"I have kept in my memory two large quantitiesof learning from Allah's Messenger ﷺ one of which Ihave disclosed among you ; but were I to disclose the other, this *bul'um,* meaning the foodtract, would be cut'. "

[Bukhari]

(68)

وَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بنِ مَسْعُوْدٍ، قَالَ: يَا أَيُّهَا النَّاسُ! مَنْ عَلِمَ شَيْئًا فَلْيَقُلْ بِهِ، وَمَنْ لَّمْ يَعْلَمْ فَلْيَقُلِ: اللّٰهُ أَعْلَمُ، فَاِنَّ مِنَ الْعِلْمِ أَنْ تَقُوْلَ لِمَا لَا تَعْلَمُ: اَللّٰهُ أَعْلَمُ. قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى لِنَبِيِّهِ:(قُلْ مَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ، وَّ مَا أَنَا مِنَ الْمُتَكَلِّفِيْنَ) . (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

سیدنا عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہا: اے لوگو! جس شخص کو کچھ معلوم ہو پس وہ اُسے بتائے جسے علم نہ ہو اور پھر کہے اللہ زیادہ جانتا ہے تو بے شک یہ بھی علم میں سے ہے کہ جسے تو نہیں جانتا کہہ دے کہ اللہ جانتا ہے۔اللہ تعالیٰ نے اپنے نبیؐ کے لیے فرمایا ہے: کہہ میں اوپر اس قرآن کے تم سے کچھ بدلہ نہیں مانگتا اور میں تکلف کرنے والوں میں سے نہیں ہوں۔ (متفق علیہ)

'Abdallah رضی اللہ عنہ said :

If any of you people knows anything he should make it known, but if anyone does not know he should say that Allah knows best, for saying this when one does not know is a part of knowledge.

Allah said to His Prophet ﷺ "Say, I do not ask you for any reward for it, and I am not a Pretender."

[Bukhari and Muslim]

(69)

وَ عَنِ ابْنِ سِيْرِيْنَ ، قَالَ: اِنَّ هٰذَا الْعِلْمَ دِيْنٌ؛ فَانْظُرُوْا عَمَّنْ تَاْخُذُوْنَ دِيْنَكُمْ. (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

سیدنا ابن سیرینؒ فرماتے ہیں کہ تحقیق یہ علم (یعنی کتاب وسنت کا علم) تو دین ہے پس یہ دیکھو کہ تم کس شخص سے اپنے دین کو لیتے ہو۔ (مسلم)

Ibn Sirin رضی اللہ عنہ said,

"This knowledge is a religion,so consider from whom you receive your religion." [Muslim]

(70)

وَ عَنْ حُذَيْفَةَ،قَالَ: يَا مَعْشَرَ الْقُرَّا ءِ! اسْتَقِيْمُوْ ا، فَقَدْ سَبَقْتُمْ سَبْقاً بَعِيْدً ا، وَّ اِنْ اَخَذْتُمْ يِمِيْنًا وَّ شِمَالًا لَّقَدْ ضَلَلْتُمْ ضَلَا لًا بَعِيْدًا . (رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

سیدنا حذیفہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہا:"اے پڑھے لکھے لوگوں کے گروہ! سیدھے رہو تم دُور کی پیش دستی دیے گئے ہو اگر تم دائیں بائیں ہو جاؤ گے دور کی گمرائی (میں پڑ جاؤ گے) ." (بخاری)

Hudhaifa رضی اللہ عنہ said,

"If you Quran readers follow a straightcourse you will have attained great precedence ; but if you go right and left you will have fallen into vast error " [Bukhari]

(71)

وَ عَنْ أَ بِيْ هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ:((تَعَوَّذُوْابِاللّٰهِ مِنْ جُبِّ الْحُزْنِ)). قَالُوا: يَارَسُوْلَ اللّٰهِ! وَمَاجُبُّ الْحُزْنِ؟ قَالَ:((وَادٍ فِيْ جَهَنَّمَ يَتَعَوَّذُ مِنْهُ جَهَنَّمُ كُلَّ يَوْمٍ أَرْبَعَمِائَةِ مَرةٍ)). قِيْلَ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ! وَمَنْ يَّدْخُلُهَا؟ قَالَ: الْقُرَاءُ الْمُرَاؤُ وْنَ بِاَعْمَالِهِمْ)) . (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ) ، وَكَذَا ابْنُ مَاجَةَ، وَزَا دَ فِيهِ: وَاِنَّ مِنْ أَبْغَضِ الْقُرَّ آ ءِ اِلَى اللّٰهِ تَعَالَى الَّذِيْنَ يَزُوْرُوْنَ الْأُمَرَ آ ءَ)). قَالَ الْمُحَارِبِيُّ يَعْنِى الْجَوَرَةَ .

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:"اللہ کے ساتھ جُب الحزن سے پناہ پکڑو۔ صحابہ نے عرض کیا اللہ کے رسولؐ جُب الحزن کیا ہے؟ فرمایا:" جہنم میں ایک وادی ہے جہنم اُس سے ہر روز چار سو مرتبہ پناہ مانگتی ہے۔" صحابہ نے کہا اللہ کے رسول اس میں کون داخل ہونگے ؟ فرمایا:"پڑھنے والے اپنے اعمال کا دکھلاوا کرنے والے۔"(ترمذی) اوراسی طرح ابن ماجہ نے روایت کیا ہے اوراس میں اضافہ کیا کہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک

بہت بُرے قاریوں میں سے وُہ ہیں جو امراء سے ملاقات کرتے ہیں۔ محاربی نے کہا اس سے ظالم اُمراء مراد ہیں۔

Abu Hurairah رضی اللہ عنہ reported Allah's Messenger ﷺ as saying,

"Seek refuge in Allah from the pit of sorrow." On being asked what the pit of sorrow was, He ﷺ replied ,

"It is a*wadi* in *jahannam* from which *jahannam* seeks refuge four hundred times every day."

When Allah's Messenger ﷺ was asked who would enter it, he replied,

"The Quran readers who areostentatious in what they do." [Tirmidhi]

And Ibn Majah has the same, adding in it,"Among the Quran readers who are most hateful to Allah are those who visit princes."Al-Muharibi said that he meant tyrants.

(72)

وَ عَنْ عَلِيٍّ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ : ((يُوْشِکُ أَنْ يَّأْتِيَ عَلَى النَّاسِ زَمَانٌ لَّا يَبْقٰى مِنَ الْاِسْلَامِ اِلَّا اسْمُهٗ، وَلَا يَبْقٰى مِنَ الْقُرْآنِ اِلَّارَسْمُهٗ، مَسَاجِدُ هُمْ عَامِرَةٌوَّهِيَ خَرَابٌ مِّنَ الْهُدٰى، عُلَماؤُهُمْ شَرُّ مَنْ تَحْتَ أَدِيْمِ السَّماءِ، مِنْ عِنْدِهِمْ تَخْرُجُ الْفِتْنَةُ، وَ فِيْهِمْ تَعُوْدُ)). (رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ فِيْ ((شُعَبِ الْاِيْمَانِ))

سیدنا علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "قریب ہے کہ لوگوں پر ایک ایسا زمانہ آئے کہ نہیں باقی رہے گا اسلام سے مگر نام اس کا اور نہ باقی رہے گا قرآن سے مگر لکھنا اس کا (تحریر)۔ ان کی مسجدیں آباد ہونگی اور حقیقت میں ہدایت سے خالی ہوں گی۔ ان کے علماء آسمان کے نیچے بدترین مخلوق ہیں ان کے پاس سے فتنہ نکلے گا اور ان میں لوٹ آئے گا۔ " (روایت کیا اس کو بیہقی نے شعب الایمان میں)

'Ali رضی اللہ عنہ reported Allah's Messenger ﷺ as saying,

"A time is soon coming to mankind when nothing of Islam but its name will remain and only the written form of the Quran will remain. Their mosques will be in fine condition but will be devoid of guidance, their learned men will be the worst people under heaven, corruption coming forth from them and returning among them."

[Baihaqi transmitted it in shu'ab al-Iman]

(73)

وَ عَنْ زِيَادِ بْنِ لَبِيدٍ، قَالَ: ذَكَرَ النَّبِىُّ ﷺ شَيْئًا، فَقَالَ: ((ذَاکَ عِنْدَ أَوَانِ ذَهَابِ الْعِلْمِ)). قُلْتُ: يَارَسُوْلَ اللّٰهِ!وَكَيْفَ يَذْهَبُ الْعِلْمُ وَ نَحْنُ نَقْرَأُ الْقُرْآنَ وَ نُقْرِئُهٗ أَبْنَاءَنَا، وَ يُقْرِؤُهٗ أَبْنَاؤُنَا أَبْنَائَهُمْ اِلٰى يَوْمِ الْقِيَامَةِ؟فَقَالَ: ((ثَكِلَتْکَ أُمُّکَ زِيَادُ! اِنْ كُنْتُ لَأُرَاکَ مِنْ أَفْقَهِ رَجُلٍ بِالْمَدِيْنَةِ! أَوَلَيْسَ هٰذِهِ الْيَهُوْدُ

وَ النَّصَارٰى يَقْرَؤُوْنَ التَّوْرَاةَ وَالْاِنْجِيْلَ لَا يَعْمَلُوْنَ بِشَيْءٍ مِّمَّا فِيْهِمَا! .

(رواه أحمد،وابن ماجه،وروى الترمذي عنه نحوه.(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

سیدنا زیاد بن لبید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہا رسول اللہ ﷺ نے کسی چیز کا ذکر کیا فرمایا:"یہ علم کے جاتے رہنے کا وقت ہے۔" میں نے کہا اللہ کے رسول ﷺ علم کیسے جاتا رہے گا جبکہ ہم قرآن پڑھتے ہیں اپنے بیٹوں کو پڑھاتے ہیں ہمارے بیٹے اپنے بیٹوں کو پڑھائیں گے قیامت کے دن تک۔ آپؐ نے فرمایا:" تیری ماں تجھ کو گم کرے، اے زیاد میں تجھ کو مدینہ کا سمجھدار آدمی گمان کرتا تھا۔ یہ یہودی اور عیسائی تورات اور انجیل پڑھتے ہیں لیکن ان میں جو کچھ ہے اس پر عمل نہیں کرتے۔" (ترمذی)

Ziyad bin Labid رضی اللہ عنہ said : The Prophet ﷺ mentioned a matter, saying,

"That will be at the time when knowledge departs." I asked, "How can knowledge depart when we recite the Quran and teach it to our children and they will teach it to their children up till the Day of Resurrection?" He replied, "I am astonished at you, Ziyad. I thought you were the most learned man in Medina. Do not these Jews and Christians read the Torah and the Injil without doing a thing about their contents ?" [Tirmidhi]

(74)

وَ عَنْ ابـنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: قَالَ لِيْ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ:((تَعَلَّمُوا الْعِلْمَ وَ عَلِّمُوْهُ النَّاسَ، تَعَلَّمُوا الفَرَآئِضَ وَ عَـلِّمُوْهَا النَّاسَ، تَعَلَّمُوا الْقُرآنَ وَ عَلِّمُوْهُ النَّاسَ؛ فَاِنِّيْ امْرُؤٌ مَقْبُوْضٌ، وَّ الْعِلْمُ سَيُنْقَبَضُ، وَتَظْهَرُ الْفِتَنُ حَتّٰى يَخْتَلِفَ اثْنَانِ فِيْ فَرِيْضَةٍ لَّا يَجِدَانِ أَحَدًا يَّفْصِلُ بَيْنَهُمَا)). (رَوَاهُ الدَّارِمِيُّ، وَالدَّارَقُطْنِيُّ)

سیدنا ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہا میرے لیے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:" علم سیکھو اور لوگوں کو اس کی تعلیم دو۔ علم فرائض (تقسیم وراثت کا علم) سیکھو اور لوگوں کو اس کی تعلیم دو۔ قرآن سیکھو اور لوگوں کو اس کی تعلیم دو۔ تحقیق میں ایک شخص ہوں قبض کیا جاؤں گا اور علم کم ہوگا اور فتنے ظاہر ہوں گے۔ یہاں تک کہ دو شخص فرض چیز (وراثت کے بارے) میں جھگڑا کریں گے اور کسی کو نہ پائیں گے جو ان کے درمیان فیصلہ کرے۔" (دارمی و دارقطنی)

Ibn Mas'ud رضی اللہ عنہ reported that Allah's Messenger ﷺ said to him,

"Acquire knowledge and teach it to the people, learn the obligatory duties and teach them to the people, learn the Quran and teach it to the people; for I am a man who will be taken away, knowledge will be taken away, dissensions will appear, so that two men will disagree about an obligatory duty and find no one to decide between them."

[Darimi and Daraqutni]

وَ عَـنْ أَبِـيْ هُـرَيْـرَـةَ،قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:((مَثَلُ عِلْمٍ لَا يُنْتَفَعُ بِهِ كَمَثَلِ كَنْزٍ لَا يُنْفَقُ مِنْهُ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ)). (رَوَاهُ أَحْمَدُ، وَالدَّارِمِيُّ)

سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہا رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "وہ علم جس سے نفع حاصل نہ کیا جائے اس خزانے کی مثل ہے کہ جسے اللہ کی راہ میں خرچ نہ کیا جائے۔" (احمد و دارمی)

Abu Hurairah رضی اللہ عنہ reported Allah's Messenger ﷺ as saying,

"Knowledge from which no benefit is derived is like a treasure from which nothing is expended in Allah's path."

[Ahmad, Darimi]

کتابیات

اس کتاب کی تالیف میں جن کتب سے استفادہ کیا گیا

1- مشکاۃ المصابیح، محمد بن عبداللہ الخطیب التبریزی،
تحقیق محمد ناصرالدین الالبانی، الجزء الاوّل، المکتب الاسلامی بیروت، طبع 1985

2- ریاض الصالحین، ابوزکریا یحیٰ بن شرف النووی الدمشقی، ترجمہ وفوائد تحقیق وتخریج حافظ صلاح الدین یوسف، جلددوم،
دارالسلام ریاض۔ لاہور، طبع 1997.

3 - The Noble Qur'an, published by Darussalam, Fifteenth Revised Edition 1996.

4 - Mishkat Al-Masabih English Translation with explanatory notes by Dr.James Robson, volume1, Sh.Muhammad Ashraf Publishers, Booksellers & Exporters, Lahore-Pakistan.

5 - BBC English Dictionary, Harper Collins Publishers, London.